WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام
منگلوار
30 ستمبر 2025
TUESDAY
30 SEPTEMBER - 2025

صفحہ 08
اپنی میچ فیس ہندوستانی فوج کو دینا چاہتا ہوں'' سوریہ کمار یادو

صفحہ 08
ہرش وردھن بہار کرکٹ ایسوسی ایشن کے بلامقابلہ صدر منتخب

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 230 ■ جلد: 15

لیفٹنٹ گورنر نے دیہی ترقی محکمہ کے زیر اہتمام سوچھتا وجے یتسو میں شرکت کی

دیہی اور شہری جموں کشمیر کے درمیان خلیج کو ختم کیا جائے گا

مرکزی حکومت کی جموں و کشمیر سے وابستگی کا حقیقی ثبوت گزشتہ 6سالوں کی کارکردگی سے عیاں

خوشحال جموں و کشمیر کے اہداف کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں چیلنجوں کا مقابلہ کرنا چاہیے / منوج سنہا

سرینگر،29 ستمبر،سی این آئی،،مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے وابستگی کا حقیقی ثبوت گزشتہ 6 سالوں میں کارکردگی میں دیکھا جا سکتا ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ تعلیم، سماجی بہبود، دیہی ترقی، شہری ترقی، صحت کی دیکھ بھال کے تحت اقدامات ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی

تعمیر کیلئے لازمی ہیں۔ خوشحال دیہی جموں وکشمیر کے اہداف کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں چیلنجوں کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے محکمے کی جانب سے ''سیوا پرو'' کے تحت منعقدہ ''سوچھتا وجے یتسو'' میں شرکت کی/102

4اکتوبر تک موسم مجموعی طور پر خشک

سری نگر،،۲۹،ستمبر،،جے کے این ایس ،،موسمیاتی مرکز سری نگر نے بتایا کہ 30 ستمبر کو بھی کشمیر وادی میں موسم خشک رہے گا جبکہ ایک سے چار اکتوبر تک بھی موسم مجموعی طور خشک رہنے کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق تاہم موسمیاتی مرکز نے پیر 29 ستمبر کو جاری اپنے تازہ موسم کاری میں کہا کہ 4 اکتوبر کی شام بارات سے عام طور پر خشک موسم رہنے کے بیچ جموں وکشمیر کے بہت سے مقامات پر عام طور پر بادل چھائے رہنے کے بیچ 7 اکتوبر تک گرج چمک کیساتھ وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے/101

ریاستی درجہ بحالی جموں وکشمیر کا حق ہے
وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر،،29 ستمبر،،وی او آئی،،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کو واضح کیا کہ جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی یہاں کے عوام کا بنیادی حق ہے اور نئی دہلی کو اب مزید ان کے صبر کا امتحان نہیں لینا چاہیے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق گاندربل میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ حالات کو اس نہج پر نہ پہنچنے دیا جائے جہاں لداخ جیسی بے چینی جنم لے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ''یہاں کے حالات لمحوں میں بدل سکتے ہیں، مگر ہم نہیں چاہتے کہ یہ لداخ جیسی کیفیت اختیار کریں۔ ریاستی درجہ ہمارا حق ہے۔ لداخ کے عوام نے یونین ٹیریٹری کا مطالبہ کیا تھا لیکن ان کی زندگی میں103

دہشت گرد سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کیلئے ''ڈیجیٹل میپنگ'' آلات کا استعمال کرتی ہیں

پڑوسی ممالک میں عدم استحکام سمندروں میں چھلک رہا ہے

سائبر اور الیکٹرانک جنگ اب فرضی خطرات نہیں بلکہ موجودہ دور کی حقیقتیں / راجناتھ سنگھ

سرینگر،،29 ستمبر،سی این آئی،،پڑوسی ممالک میں عدم استحکام سمندروں میں چھلک رہا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے خبردار کیا کہ سائبر اور الیکٹرانک جنگ اب فرضی خطرات نہیں بلکہ موجودہ دور کی حقیقتیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک قوم ہمارے نظام کو میزائلوں سے نہیں بلکہ ہیکنگ، سائبر حملوں اور الیکٹرانک جیمنگ کے ذریعے

مفلوج کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پڑوسی ممالک میں عدم استحکام اکثر سمندری ڈومین میں پھیلتا ہے اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ (آئی سی جی) پر زور دیا کہ وہ بیرونی پیش رفت پر تیزی سے جواب دے۔ آئی سی جی ہیڈکوارٹر میں 42ویں انڈین کوسٹ گارڈ کمانڈروں کی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے میانمار، بنگلہ دیش، نیپال، اور دیگر علاقائی ممالک میں متواتر پیش رفت کا حوالہ دیا جو ساحلی سلامتی کو متاثر کرتے ہیں۔ آئی سی جی پر زور دیتے ہوئے کہ وہ نہ صرف معمول کی نگرانی بلکہ جغرافیائی سیاسی بیداری اور بیرونی واقعات پر تیزی سے کام کرنے کی تیاری کو بھی برقرار رکھے، سنگھ نے ہندوستان کی 7,500 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی اور جزیرے کے علاقوں کی حفاظت میں فورس کے/106

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر کا چیف انجینئروں کو سکیموں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے پر زور

سری نگر،،انفو،،مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژنوں جموں و کشمیر کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بذریعہ ورچوول موڈ منعقد کی۔ میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) جموں، متعلقہ سرکلوں کے سپر انٹنڈنگ انجینئروں، تمام سول و میکینکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں/105

جموں وکشمیر میں تمام قوانین کے نفاذ نے خطے کو ملک کی حکمرانی کے مرکزی دھارے میں لایا

دفعہ 370 کی منسوخی نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی راہ ہموار کی

آزادی کے بعد پہلی بار جموں کشمیر میں پنچایتی انتخابات کامیابی کیساتھ منعقد، بائیکاٹ کا وقت گیا / امیت شاہ

سرینگر،،29 ستمبر،،سی این آئی ،،راس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دفعہ 370 کی منسوخی نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی راہ ہموار کی ہے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اس سے تشدد میں بھی تیزی سے کمی آئی ہے جس سے جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کے دور کا آغاز ہوا ہے۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ اگست 2019

میں آئینی تبدیلی کے بعد مرکز نے جموں و کشمیر میں وکاس (ترقی)، تعلیم، اور غربت کے خاتمے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک جامع پالیسی بنائی۔ وزیر داخلہ نے کہا ''میں نتائج کو ملک کے ساتھ بانٹنا چاہتا ہوں۔ سال 2004 سے 2014 کے درمیان جموں وکشمیر میں 7,300 سے زیادہ پرتشدد واقعات رپورٹ ہوئے تھے۔ یہ تعداد اب کم ہو کر 1800 پر آگئی ہے۔ سیکورٹی اہلکاروں کی اموات میں 65 فیصد کمی آئی ہے، جبکہ عام شہریوں کی اموات میں 77 فیصد کمی آئی ہے۔'' خطے میں سیاسی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے امیت شاہ/104

صنعت نگر سرینگر میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے
55 سالہ خاتون لقمہ اجل

سرینگر،،29 ستمبر،،سی این آئی،،صنعت نگر سرینگر میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے 55 سالہ خاتون لقمہ اجل بن گئیں جبکہ ملورہ میں تیز رفتار گاڑی اور اسکوٹی کے مابین ٹکر سے 60 سالہ خاتون جاں بحق ہوگئیں۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے صنعت نگر علاقے میں کوہٹ ایندرن کے ایک واقعے میں ایک خاتون اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ مہلوک خاتون کی شناخت 55 سالہ شریہ بانو زوجہ مضر حسین خان جو کہ اصل میں جموں کی رہنے والی ہے اور اس وقت/107

لیہہ میں لگاتار چھٹے دن بھی کرفیو کے نفاذ سے
معمول کی زندگی مفلوج، انٹرنیٹ بھی بند

لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا کی صدارت میں میٹنگ، سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر،،29 ستمبر،،سی این آئی،،لداخ صوبے میں جاری کشیدہ حالات کے بیچ تشدد سے متاثرہ قصبے میں سوموار کو لگاتار چھٹے دن کرفیو نافذ رہا۔ اسی دوران لیفٹنٹ گورنر کویندر گپتا نے خطے میں سیکورٹی جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا۔ جاری کرفیو کے بیچ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملنے کے ساتھ حالات معمول کے مطابق ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لداخ میں بدھ کی شام کو لیہہ ایپکس باڈی کی طرف سے ریاست کا درجہ دینے اور چھٹے شیڈول کی لداخ تک توسیع کے مطالبات پر مرکز کے ساتھ بات چیت کو آگے بڑھانے کیلئے بلائے گئے بند کے دوران بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا جس کا سلسلہ سوموار کو مسلسل چھٹے روز بھی جاری رہا۔ سنیچر وار کو پہلی بار قصبے میں مرحلہ وار انداز میں چار گھنٹے کیلئے نرمی کی گئی اور آرام کی مدت/108

سکینہ ایتو نے مینڈھر اور رفیع آباد اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی منظرنامے کا جائزہ لیا

کہا، حکومت تمام علاقوں کی مساوی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پُرعزم ہے

سری نگر،،انفو،،وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے مینڈھر اور رفیع آباد اسمبلی حلقوں میں ترقیاتی کاموں، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور فلاحی اقدامات کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع جائزہ میٹنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کابینہ وزراء جاوید احمد رانا اور جاوید احمد ڈار کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ڈائریکٹر سکولی تعلیم جموں،

ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ سکینہ ایتو نے جائزہ کے دوران صحت، تعلیم اور سماجی بہبود کی سکیموں کی عمل آوری پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے دونوں/109

آبی ذخائر کیساتھ تجاوزات کیخلاف
کریک ڈاؤن

لیفٹیننٹ گورنر کی متعلقہ حکام کو تلقین

سری نگر،،۲۹،ستمبر،،جے کے این ایس ،،اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ موسمیاتی تبدیلی ایک حقیقت ہے جس کا لوگوں کو ادراک ہونا چاہئے، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کو مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں آبی ذخائر کیساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کا مطالبہ کیا اور لوگوں اور انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ اس کے لیے ایک تحریک

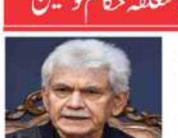

بنائیں۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جموں میں حالیہ سیلاب کو خطے میں ماضی میں نظر نہ آنے والی ایک بڑی تباہی/110

پہلگام حملے کے بعد پڑے مزید 7 سیاحتی مقامات کو کشمیر میں کھول دیا گیا

ریاسی میں دریائے چناب پر مہینوں کی معطّلی کے بعد رافٹنگ دوبارہ شروع، سیاحوں میں خوشی

سرینگر،،29 ستمبر،سی این آئی،،پہلگام حملے کے بعد پڑے مزید 7 سیاحتی مقامات کو کشمیر میں کھول دیا گیا جس کے ساتھ ہی سیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ادھر ریاسی میں دریائے چناب پر مہینوں کی معطّلی کے بعد رافٹنگ دوبارہ شروع ہوئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر انتظامیہ نے سوموار کو وادی میں سات سیاحتی مقامات کو کھول دیا جو 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بند کر دیے گئے تھے۔ خیال رہے کہ جمعہ کو یونیفائیڈ ہیڈ کوارٹر کی میٹنگ کے بعد لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے بعد سیاحتی مقامات کو کھولا گیا۔ کشمیر صوبے میں جن سات سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولا گیا ہے ان میں آڑو وادی، رافٹنگ پوائنٹ یانر، اکاڈ پارک، پادشاہی پارک اور کمان پوسٹ شامل ہیں۔ ایل جی نے جموں صوبے میں بھی پانچ سیاحتی مقامات کو دوبارہ کھولنے کا حکم دیا تھا۔ ان میں رام بن میں ڈگن ٹاپ، کٹھوعہ میں دھگر اور سلال، ریاسی میں شیو غار شامل ہیں۔ ادھر جموں کے ضلع ریاسی میں ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوا

کیونکہ آپریٹروں نے طویل وقفے کے بعد دریائے چناب میں رافٹنگ کو دوبارہ شروع کیا، جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد آبی کھیل سے لطف اندوز ہونے کے لیے اس مقام پر جمع تھی۔ ریاسی بارادری میں رافٹنگ کیلئے مشہور ہے، جہاں چناب شاندار پہاڑوں اور جنگلاتی دریائے کے کنارے بہتا ہے، جو ہزاروں ایڈونچر کے متلاشیوں کو راغب کرتا ہے۔ آپریٹر سریندر سنگھ نے کہا ''ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔ ہم نے چناب میں کئی مہینوں کی معطّلی کے بعد آج دوبارہ رافٹنگ شروع کی ہے۔ ہمیں اسے دوبارہ شروع کرنے پر خوشی ہے۔'' ادھر سیاحتی مقامات کھلنے کے بعد سیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر تجربے/112

گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندواڑہ کیلئے مختص فنڈس میں کوئی غلط استعمال نہیں

ممبر اسمبلی سجاد غنی لون کے الزامات کی تردید

رہنما خطوط اور مکمل مالیاتی نظم وضبط ملحوظ نظر: محکمہ صحت اور طبی تعلیم جموں وکشمیر

سری نگر،،۲۹،ستمبر،،جے کے این ایس ،،محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (G M C) ہندواڑہ کیلئے مختص فنڈز کے غلط استعمال یا اسے ہٹانے کے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تمام اخراجات حکومت ہند کے رہنما خطوط کے مطابق مکمل مالیاتی نظم و ضبط اور شفافیت کیساتھ کئے جا رہے ہیں۔ جے کے این ایس ایک بیان میں محکمہ صحت اور طبی تعلیم جموں وکشمیر نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کیلئے فنڈز کو ہٹانے کے الزامات کی تردید کی ہے۔ بیان کے مطابق محکمہ صحت اور میڈیکل ایجوکیشن کے پاس جی ایم سی ادھم پور اور جی ایم سی ہندواڑہ دونوں کیلئے فنڈ کا تفصیلی استعمال ہے، جو ایک ہی SNA (سنگل نوڈل ایجنسی) اکاؤنٹ میں جمع کیے جاتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بغیر کسی موڑ کے، رہنما خطوط کے مطابق اعلیٰ ترین مالیاتی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے مناسب طور پر فنڈز کو حکومت ہند کی طرف سے ان دونوں کالجوں کیلئے بالترتیب جاری کیے گئے مرکزی حصہ کے مطابق سختی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پیپلز کانفرنس کے چیئرمین اور ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون نے ہفتہ کو الزام لگایا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) ہندواڑہ کیلئے منظور شدہ 55 کروڑ روپے کو جی ایم سی ادھم پور کی طرف موڑ دیا گیا ہے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ممبر اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون نے نیشنل کانفرنس حکومت پر فنڈز کے استعمال میں ناکامی پر سخت تنقید کی اور حکام پر جان بوجھ کر اس منصوبے کو سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ رقم 2024 میں منظور کی گئی تھی لیکن دوبار ختم ہوگئی ہے، پہلی بار 2024 میں اور پھر 2025 میں۔/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

نجیب خان سے نجیب الدولہ تک کا سفر

ان کی شجاعت اور بہادری سے مرہٹے ہمیشہ خوفزدہ رہتے تھے

تحریر۔۔۔۔
روخان یوسف زئی

ہندوستان اور پختونوں کا تعلق بہت قدیم ہے اور یہ تعلق ہزاروں سینکڑوں سالوں پر محیط ہے جس کا ثبوت ہندوستان اور پختونوں کی قدیم تاریخی کتب و آثار بھی ہیں اس لئے جس طرح پختونوں کی تاریخ ہندوستان کے ذکر کے بغیر ادھوری ہے اسی طرح ہندوستان کی سیاست اور حکمرانی کی تاریخ میں بھی کوئی مورخ پختونوں کے کردار کو نظر انداز نہیں کر سکتا، کیوں کہ اسی قوم نے اس وقت کے متحدہ ہندوستان پر کئی صدیاں حکم رانی کی۔

وہاں اپنی حویلیاں اور اپنے قبیلوں اور اشخاص کے ناموں سے شہر گاؤں اور محلے بنائے جو آج بھی انہی ناموں سے لکھے اور پکارے جاتے ہیں۔ وہاں پختون نسل سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لاکھوں افراد اور خاندان رہتے ہیں۔

آج سے کئی صدیاں قبل ہندوستان صوبہ سرحد لوگوں کے لئے وہی معاشی اہمیت رکھتا تھا جو آج کل سعودی عرب، دوہا، دوبئی، قطر اور یورپ کے ممالک رکھتے ہیں، اس لئے اس زمانے میں زیادہ تر افراد محنت مزدوری اور نوکری کی تلاش میں برصغیر کے معاشی اعتبار سے مستحکم علاقوں کا رخ کیا کرتے تھے اور اس سلسلے میں ایک بہت ہی دل چسپ روایت بختیار خلجی کے بارے میں بیان ہوتی ہے۔ بختیار خلجی کا تعلق افغانستان سے تھا جس نے 1203 سے 1227 تک بنگال اور بہار کے علاقوں پر مشتمل خلجی سلطنت قائم رکھی تھی کہ جب بختیار خلجی اپنے گھر سے صرف ایک جوڑا کپڑے اپنی چادر کے پہلو میں باندھ کر سفر پر روانہ ہوئے تو راستے میں کسی نے انھوں سے پوچھا کہ ہندوستان جا کر کیا کروگے تو انہوں نے جواب دیا کہ مزدوری کروں گا۔

پوچھنے والے نے دوسرا سوال کیا کہ اگر آپ کو وہاں مزدوری نہ ملی تو پھر؟ بختیار خلجی نے پراعتماد لہجے میں جواب دیا کہ اگر مزدوری نہ ملی تو بادشاہت تو کہیں گئی ہی نہیں اسے حاصل کرنے کی کوشش کروں گا، اور پھر دنیا نے دیکھ لیا کہ مزدوری کی تلاش میں ہندوستان جانے والے بختیار خلجی نے اپنی بات کو سچ کر کے دکھایا، ہندوستان کی طرف مزدوری اور نوکری کی تلاش میں جانے والے ہزاروں پختونوں کی حالات زندگی اور اسباب و عوامل کے بارے میں پشتو زبان کی عوامی شاعری کی مقبول صنف ٹپہ میں بہت کچھ سمایا گیا ہے جیسا کہ

ہندوستانے شہ روپئی راوڑہ
پہ کورو تو روپوے پلار نہ در کوینہ

(ہندوستانی بن کر ڈھیر سارے روپے لے کر آؤ یہاں کے نوٹوں پر میرے والد آپ کو میرا رشتہ نہیں دیتے)

گاڈیہ سر دے دویشتو دے
زما جانان دے پہ دکن اولگونہ

(اے گاڑی تمہیں تو سر پر مارنا چاہئے کہ تم نے میرے محبوب کو دکن تک پہنچا دیا)

چوں کہ ہمارے موضوع کا مرکز نواب نجیب الدولہ ہے اس لئے اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہوئے ان کی زندگی اور جدوجہد کے بارے میں جو کچھ معلومات مختلف تاریخی کتابوں سے ہاتھ آئی ہیں ان میں پڑھنے والوں کو شریک کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں، نجیب خان صوبہ خیبر پختون خوا کے ضلع صوابی کے مشہور گاؤں مانیری کا رہنے والا تھا جو 1119 ہجری میں سردار اصالت خان کے گھر پیدا ہوا۔

سردار اصالت خان ابن ملک عنایت خان ابن منیر خان ابن نظیر خان ابن اسماعیل خان منڈ عمر خیل کے ایک بہت بڑے سردار اور مشیر تھے اور اپنے گاؤں مانیری کے علاوہ دیگر قریب و جوار کے موضعات میں بہ اعتبار بزرگی و شرافت و ناموری ایک امتیازی درجہ رکھتے تھے۔ نجیب خان کے چچا سردار بشارت خان اس زمانے میں تجارت اسپ (گھوڑوں) کیا کرتے تھے، چناں چہ وہ جب تجارت کے سلسلے میں ہندوستان گئے تو اپنے دیگر ہم وطن روہیلوں جنہوں نے بمقام کھیڑ پر اپنی حکومت قائم کر لی تھی، ان کے پاس مقیم ہوئے، کچھ عرصہ بعد انہی ہم وطنوں کی معاونت سے پلاس پور تحصیل رام پور پر قبضہ جمایا اور ایک خوش حال رئیس بن گئے اور اپنے نام سے موضع بشارت نگر آباد کیا مگر بشارت خان پھر بھی باقاعدگی کے ساتھ اپنے وطن اور گاؤں مانیری آتے جاتے تھے۔

نجیب خان کی ابتدائی تربیت چوں کہ ان کے اپنے ماں باپ کے زیر سایہ گاؤں مانیری میں ہوئی تھی ان کے والد اصالت خان کو لکھنے پڑھنے سے کچھ لگاؤ نہ تھا اس لئے وہ اپنے بیٹے کو ایک اچھا سپاہی بنانے میں فخر سمجھتے تھے۔ چناں چہ نجیب خان کو بھی حرب سے واقف اور شہ سواری میں طاق کرایا گیا اور اپنا آبائی پیشہ جاگیرداری اپنایا۔ مگر نجیب خان میں قدرت نے سرداری کی خو بو رکھی تھی کیوں کہ ان کی تربیت اپنے علاقے کے ایک مشہور سردار کے گھر ہوئی تھی۔

اپنے ہم عمر دوستوں اور قرب و جوار میں ان کی جرات و بہادری کی شہرت عام ہوئی۔ بلکہ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ تمام علاقہ ان کے نام سے کانپتا تھا۔

اس دوران جب ان کے چچا بشارت خان عرصہ بعد اپنے گاؤں مانیری آئے اور نجیب خان کی بہادری اور جرات کے قصے اور کارنامے گاؤں کے مردوں اور عورتوں کی زبان پر سنے تو سمجھ گئے کہ اس لڑکے کا یہاں رہنا اتنا فائدہ مند نہیں جتنا ہندوستان میں ہے، اس لئے اپنے بھائی سردار اصالت خان اور اپنی بھاوج کو بمشکل راضی کر کے نجیب خان کو 1150ھ میں اپنے ساتھ لے گئے، بشارت خان کی ایک دختر نواب سید علی محمد خان کو منسوب تھی جب کہ دوسری دختر کو نجیب خان کے نام منسوب کر دیا جن سے نواب ضابطہ خان پیدا ہوئے۔

اس حوالے سے نجیب خان اور نواب علی محمد خان ہم زلف تھے، چناں چہ نواب علی محمد خان نے نجیب خان کو اپنے پاس آنولہ بلایا اور کچھ سواروں کی سرداری پر فائز کیا اور جب نواب علی محمد خان کو مغل بادشاہ (فرخ سیر) کی طرف سے سرہند کی صوبہ داری عطاء ہوئی اور اس پر قبضہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے تو فوج کے سرداروں میں نجیب خان بھی شامل تھے، چنانچہ سرکشان صوبہ سرہند بہار اہل زمیندار لاہنو جو بارہ ہزار ہتھیار بند سوار پیادہ رکھتا تھا اس سے مقابلہ پڑا۔ نواب کے ہمراہیوں میں نواب دوندے خان بھی تھے انہوں نے نجیب خان کی مردانگی اور شجاعت کے جوہر دیکھے اور بہت زیادہ متاثر ہوئے، لڑائی میں نجیب خان نے فتح پائی، نواب نے ان کا عہدہ بڑھا دیا، ایک ہزار سوار پیادہ کے افسر ہو گئے، 1161ھ میں جب نجیب خان کی بیوی کا انتقال ہو گیا تو نواب دوندے خان رئیس بسولی نے اپنی دختر ڈرمرجان المعروف (ڈر بیگم) سے ان کی شادی کر دی اور گھر داماد بنا لیا۔

نواب دوندے خان جو کہ خود ایک بہت نامور سردار جنگ جو لیڈر تھے کچھ عرصہ بعد ان کی اپنی فوج کا رسال دار مقرر کر دیا اور دارنگر کی تحصیل بھی سپرد کر دی، نجیب خان میں انتظامی صلاحیتیں بھی حد درجہ تھیں، انھوں نے دارنگر (نزد امروہہ) کو اپنا صدر مقام قرار دیا اور تھوڑے عرصے میں اپنی لیاقت سے اس حصہ ملک کو ایسا بنایا کہ قرب و جوار کے لوگ کثرت سے وہاں آباد ہونے لگے اور جب آبادی بڑھ گئی تو انہوں نے جملہ رفاع عام کے کام انجام دینے کی طرف توجہ دی جس دارنگر کے لوگ اور خود نجیب خان علم و تعلیم سے ناواقف تھے ان کی اولاد کے لئے مکاتب اور درس گاہ کا بندوبست کیا اور اپنی درس گاہ اور مکاتب میں زیادہ تر علماء فرنگی محل کے شاگردوں کو ملازمت پر رکھا۔

اس طرح دارنگر روہیل کھنڈ میں ایک قابل ذکر قصبہ بن گیا اور ہر طرف چرچے ہونے لگے، لامحالہ ان تعلیمی کارناموں کا اثر دوسرے علاقوں میں بھی پڑتا تھا، یوں دیکھا دیکھی تمام روہیل کھنڈ میں مدارس و مکاتب دیگر پختون نوابوں نے بھی قائم کر دیئے، حافظ الملک حافظ رحمت خان چچا خسر نجیب خان نے عظیم الشان مدرسہ قائم کیا تھا، اس کے صدر مدرس بحر العلوم علامہ عبدالعلی فرنگی محل تھے۔

ایک وقت وہ بھی آیا کہ جب 1162ھ کو نواب علی خان فرمانروائے روہیل کھنڈ اور ان سے پہلے 1152ھ کو محمد خان بنگش انتقال کر گئے تو صفدر جنگ نے میدان خالی دیکھ کر دیگر سردار افاغنہ کے خلاف جنگی سازشیں شروع کر دیں اور کئی باران سرداروں پر لشکر کشی کی لیکن ہر بار اس کی فوج نجیب خان اور دوندے خان کی فوجوں سے شکست کھاتی رہی، جس میں صفدر جنگ کے قطب الدین محمد خان بھی مارے گئے اور سعید آباد کے مقام پر لڑی جانے والی جنگ میں نجیب خان نے وہ داد شجاعت اور حکمت دکھائی کہ نقشہ جنگ ہی پلٹ گیا اور صفدر جنگ شکست کھا کر میدان سے بھاگ نکلے اور جس وقت نجیب خان نے اپنے مرشد حضرت شاہ ولی اللہؒ جو اس وقت برصغیر کی بدلتی ہوئی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے، کے بار بار اصرار پر افغان حکمران احمد شاہ درانی کو ہندوستان پر حملے اور مرہٹوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کو ختم کرنے کی دعوت دی تو اس وقت نجیب خان کے جھنڈے تلے بیس ہزار فوج تمام ہتھیاروں سے لیس ہو کر تیار کھڑی رہتی تھی۔

جب احمد شاہ درانی دہلی آپہنچے اور اپنی قوم کے نوابان روہیل کھنڈ کو باہم صلاح و مشورے کے لئے طلب کیا تو شعبان 1166ھ کو دربار شاہی میں اطلاع پہنچی کہ بسولی کا رسال دار نجیب خان اپنی فوج سمیت حاضر خدمت ہوا ہے۔ غازی الدین خان عماد الملک آکر ان سے ملے اور شاہانہ تیور دیکھ کر بہت خوش ہوئے، نجیب خان نے اپنی فوج کو دہلی شہر کی پناہ میں نیچے لا کھڑا کیا اور وہیں خیمے بھی لگا دیئے اور یہ طریقہ اختیار کیا کہ روزانہ صبح اٹھ کر دشمن (مرہٹوں) کے مورچوں پر حملہ کرتا اور شام کو شہر کے کنارے آرام کرتا ان کے اس طریقہ جنگ نے چاروں طرف ان کی بہادری کی دھاک بٹھا دی۔

آخر کوٹلہ کی جنگ میں گشائیں جو صفدر جنگ کا سپہ سالار تھا نجیب خان کے ہاتھوں مارا گیا۔ احمد شاہ درانی کو اس کارگزاری کی خبر پہنچی تو جوش مسرت میں شاہ کی زبان سے بے اختیار نکل گیا خان رسال دار نہیں بلکہ نجیب الدولہ نے مورچہ فتح کیا، بادشاہ کا ایسا کہنا ہی نجیب خان کا نجیب الدولہ کہلائے جانے کا سبب بنا، بادشاہ نے انھیں شرف بازیابی بخشا خلعت اور نوابی دی اور تمام بیرونی افواج کی اعلیٰ سرداری بھی عطاء کی۔

اس کے بعد نواب نجیب الدولہ نے اردگرد جو فسادات اٹھتے ان کا مکمل سدباب کیا، مظفر نگر میں چیت سنگھ نے بڑا فتنہ برپا کر رکھا تھا اور لوٹ مار مچا رکھی تھی وہ بھی نجیب الدولہ کے ہاتھوں قتل ہوا اس کے بعد نواب نجیب الدولہ اس کے مضافات پر قابض ہو گئے، اس طرح دوآبہ گنگ و جمن اور گنگا کے مشرقی اور مغربی علاقے بھی اپنے قبضے میں لے لئے۔

1753ء میں مالن ندی کے کنارے اپنے نام کا شہر نجیب آباد قائم کیا۔ شہر کی آبادی کا اہتمام اپنے ایک ہندو کارندے کے سپرد کیا۔ قلعہ پتھر گڑھ کی تعمیر 1751ء کا مہتمم ایک مسلمان کو بنایا، مظفر نگر کے ضلع سے بنئے کھشتری، برہمن لا لا کر آباد کیے، اس کے علاوہ ہندوؤں کو مکانات بنے بنائے عطاء کیے، مشہور جنگ پانی پت میں احمد شاہ درانی نے شاہ پسند خان کی فوج کو نجیب الدولہ کی پشت پر رکھا تھا تا کہ مرہٹے عقب سے حملہ نہ کرنے پائیں کیوں کہ مرہٹے سب سے زیادہ نواب نجیب الدولہ کو ختم کرنے کے درپے تھے۔

اس طرح مرہٹوں کے سردار بھاؤ کی بھی اپنی فوج کو خصوصی ہدایت تھی کہ نواب نجیب اللہ کی فوج پر پے در پے حملے کئے جائیں، اس کا کہنا تھا کہ اگر نواب کو ختم کر ڈالا تو سمجھو کہ فتح ہم نے پائی۔ مگر نواب نجیب الدولہ نے اپنا مورچہ بہت مضبوط بنایا تھا اور ان حالات کے پیش نظر جنگی حکمت عملی اختیار کر کے اپنی جگہ سے کچھ اس طریقے سے حرکت کی کہ بڑھتا ہوا دو کوس آگے آیا اور بھاؤ اور بسواس راؤ کی فوجوں کی پشت پر کھڑا ہو گیا جیسے ہی بھاؤ اور بسواس راؤ چاروں طرف سے اس کے گھیرے میں آگئے اور ان کے فرار کے تمام راستے روک دیئے تو ایسا گھمسان کا رن پڑا جس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے، توپیں گرج رہی تھیں۔

تیر اڑ رہے تھے اور اس کثرت سے تیروں کی بارش تھی کہ میدان میں ایک گھٹا سی چھائی ہوئی تھی، تلواریں چمک رہی تھیں اور لڑائی تلواروں سے خنجروں اور کٹاروں سے ہونے لگی تھی اور آخر کار جنگ پانی پت میں فتح و کامرانی احمد شاہ درانی کی فوجوں نے حاصل کی اور اس جنگ میں سب سے زیادہ بہادری اور شجاعت نواب نجیب الدولہ نے دکھائی، اللہ بخش یوسفی اپنی کتاب یوسف زئے افغان میں لکھتے ہیں کہ "حقیقتاً ہندوستان میں مقیم یوسف زئے برسر اقتدار افراد نے ہی احمد شاہ درانی کو ہندوستان آنے کی دعوت دی تھی اور جب وہ وہاں پہنچے تو روہیل کھنڈ کے حافظ زمان خان اور نواب نجیب الدولہ وغیرہ کے بیس ہزار یوسف زئے لشکر لئے موجود تھے۔

اس لشکر نے پانی پت کے میدان میں چھ جنوری 1761ء کے دن مرہٹوں کی طاقت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا تھا۔ احمد شاہ درانی نے اس فتح کے بعد ہندوستان کے مغل حکم ران کو جو اس وقت بنگال میں تھا حکومت بخش دی اور نجیب الدولہ یوسف زئے کو حکومت کا نگران مقرر کر کے واپس لوٹ گیا اور 26 سال حکومت کرنے کے بعد 1772ء بمطابق 1182ھ میں اس نے وفات پائی۔ اس وقت اس کی عمر پچاس سال بیان کی جاتی ہے"۔ نجیب الدولہ کی صحیح وفات کی تاریخ جو کہ مستند مانی گئی ہے۔ 24 ستمبر 1777ء، بمطابق 1184ھ ہے، وفات کے بعد اس کے امراء اور اہل خاندان نے ان کی میت کو نجیب آباد لے جا کر مقبرہ دربیگ میں دفن کر دی، ان کی نماز جنازہ میں شہر کے تمام باشندے موجود تھے۔

ہندو مسلمان سب ہی نے تین روز تک سوگ منایا ان کی تاریخ وفات "ناظم ملک بقا" لکھی گئی ہے، نواب نجیب الدولہ اخلاق و اوصاف میں ممتاز تھے، اپنے معاصر امراء میں اس کی سچائی اور دیانت داری کے قصے عام تھے، نجیب الدولہ ہندو مسلمانوں کے تعلقات خوش گوار رکھتے تھے، کوئی ایسی بات روا نہ رکھتے تھے کہ ان کی ہندو رعایا کو بار خاطر ہو اور یہی ایک اچھے حکمران کی خوبی ہے اور ایسا ہی حکمران دنیا سے چلے جانے کے بعد بھی رعایا کے دلوں میں بستا ہے۔

چناں چہ مولانا اکبر شاہ خان نجیب آبادی لکھتے ہیں کہ "نواب نجیب الدولہ نے نجیب آباد کے بازار خاص میں کوئی مسجد تعمیر نہیں کی کہ مبادا ہندو دکان داروں کی کسی خاص حرکت سے نمازیوں کو کوئی تکلیف پہنچے نیز جب ان کی والدہ فوت ہوئی تو قبر کے لئے جو جگہ تجویز ہوئی وہ ایک ہندو کی ملکیت تھی، اس نے انکار کر دیا تو دوسری جگہ تجویز ہوئی، وہ بھی کسی ہندو کی تھی مجبور ہو کر نواب نے کہا کہ چلو جنازہ واپس گاؤں مانیری (صوبہ خیبر پختون خوا) لے چلیں، آخر ایک ہندو کو احساس ہوا اور اس نے اجازت دی کہ مقبرہ اس کی زمین میں بنایا جائے"۔

نواب نجیب الدولہ کے متعلق اہل صاحب اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ "نواب نجیب الدولہ ہندوستانیوں اور یورپین کے دل پر نقش کر رکھا تھا کہ وہ ایک اعلیٰ درجہ کا آدمی تھا اور یہی شخص ہے جو قابل تعظیم اور قابل قدر ہے، مسٹر واسلٹ کی چٹھی میں جو کہ ڈاکٹر کنٹرول کو 28 مارچ 1168ھ میں لکھی تھی اس میں لکھا ہے کہ بلحاظ انسانیت اور بلحاظ حکومت کے تمام ہندوستان میں شاید نواب نجیب الدولہ ہی ایک شخص رہے گا جس کی نسبت کہا جا سکتا ہے کہ وہ بہت ہی بڑا مدبر اور صاحب حکمت شخص ہے جس نے پچاس سواروں کی افسری سے موجودہ (وزارت امیر الامرائی) پر محض اپنی اعلیٰ درجہ کی شجاعت و ایمان داری، ذہانت طبع و استقلال سے ترقی کی۔

وہ ایک جری اور مستحکم رائے کا شخص تھا، ناخواندگی کا جو دھبہ اس پر لگا تھا تجربہ اور لیاقت نے وہ اس کی شخصیت سے بالکل ہٹا دیا تھا اور اس کی شرافت اور نیک طینتی نے اس کے خاندانی وقار کو بڑھا دیا تھا، لیکن افسوس کہ نجیب الدولہ جیسی شخصیت سے آج بھی ہماری نئی نسل بے خبر ہے جس کا قصوروار ہمارے محققین، مورخ، دانش ور، لکھاری اور قوم پرستی کے دعوے دار سیاست دان ہیں جنہوں نے آج تک نواب نجیب الدولہ کے نام اور ان کے کارہائے نمایاں سے اپنے لوگوں کو آگاہ نہیں کیا اور نہ ہی ان کے نام پر آج تک کوئی سیمینار یا کانفرنس منعقد کروائی، اپنے اسلاف کی دعوے دار دونوں قوم پرست سیاسی جماعتیں صرف باچا خان، ولی خان اور عبدالصمد خان اچک زئی کی زندگی اور جدوجہد تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں جب کہ اپنی دیگر تاریخی شخصیات کا نام و نشان تک نہیں لیتیں جو کہ ایک بہت بڑی تاریخی غلطی کے مرتکب ہو رہی ہیں، صرف اپنی اپنی سیاسی گھڑیوں کی سوئیاں آگے بڑھا کر یہ سمجھتی ہیں کہ اس طرح ہم وقت کی رفتار کو تیز کر رہے ہیں یا یہ کہ کسی پھل کو چراغ کی گرمی کے ذریعے تیزی سے پکانے کی ناکام کوشش میں لگے ہوئے ہیں حالاں کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مستقبل تاریخ کے نئے تصورات کے ہاتھ میں ہے اور یہ نئے تصورات ہم اپنے ماضی کے کھنڈرات کی بنیادوں سے اچھی طرح اخذ کر سکتے ہیں کیوں کہ جو قوم اپنے ماضی کو بھلا دیتی ہے مستقبل کی ڈور اس کے ہاتھ کبھی نہیں آ سکتی۔

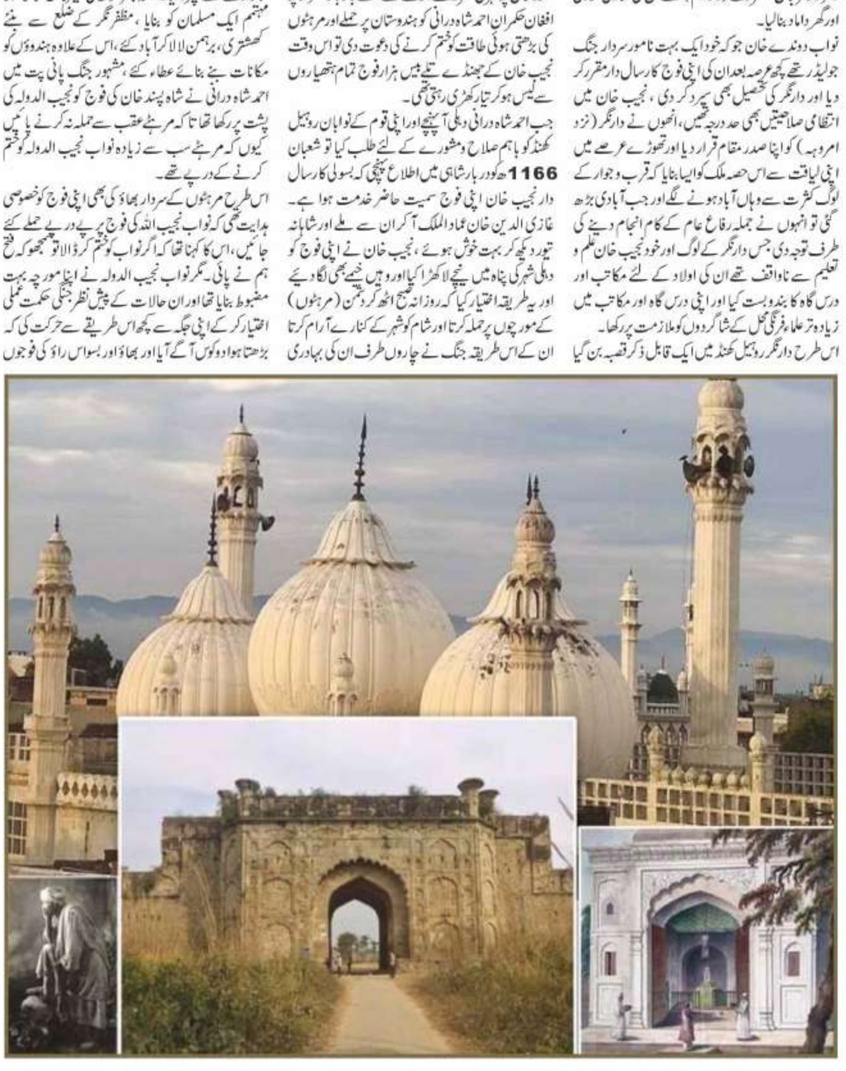

ٹرمپ کے امن منصوبے پر عرب و مسلم لیڈران میں وسیع اتفاق پایا جارہا ہے: بادشاہ عبداللہ دوم

نئی دہلی(ایم این این):اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم نے کہا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کیلئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منصوبے پر عرب اور مسلم لیڈران کے درمیان ''وسیع اتفاق'' پایا جاتا ہے۔ بادشاہ نے یہ بات اتوار کو عمان میں الحسینیہ پیلس میں سابق وزرائے اعظم سے ملاقات کے دوران کہی، جہاں انہوں نے علاقائی صورتحال اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کیلئے نیویارک کے اپنے دورے کے نتائج پر تبادلہ خیال کیا۔ شاہی عدالت کے بیان کے مطابق، عبداللہ نے اپنے نیویارک کے دورے کو ''ثمر آور'' قرار دیا اور زور دیا کہ اردن ''اپنی خودمختاری اور سلامتی کے تحفظ کیلئے پوری طرح تیار ہے۔'' انہوں نے کہا کہ اردن ''عرب اور فعال شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک جامع منصوبے کی تفصیلات پر کام کر رہا ہے، جو گزشتہ ہفتے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے عرب اور مسلم لیڈران کے ساتھ ایک کثیر الجہتی اجلاس کے دوران پیش کیا تھا۔'' بادشاہ نے کہا کہ اس منصوبے کی بہت سی تفصیلات ''ان نکات سے ہم آہنگ ہیں جن پر پہلے سے اتفاق ہو چکا ہے۔'' یاد رہے کہ ۲۵ ستمبر کو ٹرمپ نے مسلم لیڈران کے سامنے ایک ۲۱ نکاتی امن منصوبہ پیش کیا، جس میں غزہ میں مستقل جنگ بندی، تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی، غزہ کی حکمرانی بغیر حماس کے، اور اسرائیلی افواج کا مرحلہ وار انخلا شامل ہے، جیسا کہ بعض میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے۔ عرب لیڈران نے منصوبے کے بڑے حصے کی توثیق کی لیکن کچھ اضافے بھی چاہے جن میں مقبوضہ مغربی کنارے کے الحاق کے خلاف ضمانتیں، یروشلم کی موجودہ حیثیت برقرار رکھنا، انسانی امداد میں اضافہ، اور غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کا حل شامل ہیں۔

دبئی: دنیا کا پہلا اے آئی پر مبنی کوریڈور متعارف، امیگریشن چند سیکنڈز میں مکمل

نئی دہلی(ایم این این):دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے مسافروں کیلئے دنیا کا پہلا آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) اسمارٹ کوریڈور متعارف کرا دیا جس کے ذریعے امیگریشن کا عمل صرف چند سیکنڈز میں مکمل ہو جاتا ہے۔ جدید نظام کے تحت مسافروں کو پاسپورٹ یا بورڈنگ پاس دکھانے کی ضرورت نہیں ہوگی اور ایک وقت میں ۱۰ افراد اس کوریڈور سے باآسانی گزر سکتے ہیں۔ یہ سہولت فی الحال ٹرمینل تھری کے بزنس کلاس ڈپارچر ہال میں دستیاب ہے۔ دبئی حکام کے مطابق اسمارٹ کوریڈور خاص طور پر فیملیز کیلئے فائدہ مند ہے کیونکہ اس سے وقت کی بچت اور سہولت دونوں حاصل ہوں گی۔ مستقبل میں اس سہولت کو ایئرپورٹ کے تمام ٹرمینلز میں وسعت دینے کا منصوبہ ہے۔

اسرائیل ہر 8 یا 9 منٹ بعد غزہ پر بمباری کر رہا ہے: اقوام متحدہ

نئی دہلی (ایم این این):ایک رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ بڑھتی ہوئی غیر محفوظ صورتحال کے درمیان غزہ شہر میں ہزاروں افراد امداد پر انحصار کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ نے غزہ کے محصورہ علاقے پر اسرائیلی فوج کی فضائی کارروائیوں میں شدت کے باعث شہریوں کے لیے تباہ کن نتائج سے آگاہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجیرک نے انسانی امور کی ہم آہنگی کے دفتر (او سی ایچ اے) کے حوالے سے بتایا کہ ''اسرائیلی فوجوں نے گزشتہ ۴۸ گھنٹوں کے دوران اپنے حملوں میں تیزی پیدا کر دی ہے، جس کے شہریوں پر تباہ کن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اوسطاً ہر آٹھ یا نو منٹ بعد فضائی حملہ کیا جا رہا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ آبادی کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے والی اقوام متحدہ کی ٹیموں نے صرف جمعرات کے روز شمالی غزہ سے جنوب کی طرف تقریباً ۱۶ ہزار ۵۰۰ بے گھر ہونے والے افراد کا شمار کیا۔ ڈوجیرک نے مزید کہا کہ بے گھر ہونے والوں کے راستوں پر امدادی کارکن نفسیاتی امداد فراہم کرنے، ضرورت پڑنے پر لوگوں کو خصوصی خدمات سے روشناس کروانے اور نئے آنے والوں کو دھماکہ خیز مواد کے خطرات سے آگاہ کرنے کے لیے تعینات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کوششوں کے باوجود، لاکھوں افراد غزہ سٹی میں غیر محفوظ صورتحال کے درمیان موجود ہیں اور بنیادی طور پر بنیادی انسانی امداد پر منحصر ہو کر رہ گئے ہیں، جبکہ بہت سی اہم خدمات بند یا منتقل ہونے پر مجبور ہو گئی ہیں۔ غزہ میں انسان دوست امداد کی راہ میں حائل اسرائیلی پابندیوں کے حوالے سے ڈوجیرک نے بتایا کہ ''جمعرات کو اسرائیلی حکام کے ساتھ رابطہ کیا گیا، غزہ کے مختلف حصوں میں لوگوں کی مدد کے لیے ۱۵ میں سے صرف ۷ کوششیں ہی پوری طرح ممکن ہو سکیں۔ انہوں نے زور دیا کہ او سی ایچ اے نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ انسانی امدادی کارروائیاں، بشمول غزہ پٹی میں اور اس کے پار امداد کی بلا روک ٹوک نقل و حرکت، مکمل طور پر ممکن بنائی جائیں۔'' مقبوضہ ویسٹ بینک کا ذکر کرتے ہوئے۔

ٹرمپ کا ایک بار پھر غزہ جنگ بندی کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این):امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے غزہ جنگ بندی اور یرغمالوں کی رہائی کا معاہدہ جلد ہونے کا ایک بار پھر دعویٰ کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر کئی مرتبہ غزہ جنگ رکوانے کا دعویٰ کر چکے ہیں لیکن اب تک اس میں انہیں کامیابی نہیں ملی ہے۔ امریکی صدر نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالوں کی رہائی کے لئے ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ امریکی صدر کا یہ بیان پیر کو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے ہونے والی ممکنہ ملاقات سے قبل سامنے آیا۔ صدر ٹرمپ نے کا کہنا تھا کہ ان کے پاس غزہ سے متعلق ایک ڈیل ہے اور یہ ڈیل یرغمالوں کو واپس لائے گی اور جنگ کا خاتمہ بھی کرے گی لیکن امریکی صدر نے اس ڈیل سے متعلق مزید تفصیل فراہم نہیں کی۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے مشرق وسطیٰ کے تمام اہم لیڈروں سے غزہ سے متعلق مثبت بات چیت کی ہے۔ وہائٹ ہاؤس کیا یک سینئر عہدیدار نے برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کو بتایا کہ صدر ٹرمپ کی پیر کو نیتن یاہو سے ملاقات ہو سکتی ہے اور دونوں لیڈر ایک معاہدے کے فریم ورک پر بات چیت کریں گے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نیویارک میں اسلامی ملکوں کے سربراہان سے ملاقات ہوئی تھی، تقریباً ۵۰ منٹ جاری رہنے والی اس ملاقات میں غزہ سمیت مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گزشتہ روز واضح کیا تھا کہ اب بہت ہو چکا ہے، یہ سلسلہ اب رکنا چاہئے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اسرائیل کو مغربی کنارے کے انضمام کی اجازت نہیں دیں گے اور اس معاملے پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بھی بات چیت ہوئی ہے۔ اسی دوران فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ جنگ بندی کیلئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تجویز کردہ ڈیل پر اتفاق کر لیا۔ اسرائیلی اخبار ہاریٹز نے اپنی رپورٹ میں ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے دعویٰ کیا کہ حماس نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی تجویز کردہ غزہ ڈیل قبول کر لی جس کے تحت تمام اسرائیلی یرغمالوں کو رہا کیا جائے گا۔ ہاریٹز کے مطابق اس تجویز میں زندہ اور مردہ اسرائیلی یرغمالوں کے بدلے سیکڑوں فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے ساتھ ساتھ غزہ پٹی سے اسرائیلی افواج کا انخلا بھی شامل ہے۔ اس سلسلے میں خبر لکھے جانے تک غزہ ڈیل سے متعلق حماس کی جانب سے کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ اس معاہدے پر فلسطینی حکومت کی جانب سے بھی کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

ایران نے، برطانیہ، فرانس اور جرمنی سے اپنے سفیر واپس بلا لئے

نئی دہلی(ایم این این):ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق تہران نے ای تھری کی جانب سے پابندیوں کے نفاذ کے چند گھنٹے قبل اپنے پہلے عملی اقدام کے طور پر جرمنی، فرانس اور برطانیہ میں اپنے سفیروں کو مشاورت کیلئے طلب کر لیا، یہ اقدام اس احتجاج کے طور پر کیا گیا کہ ان ممالک نے ٹرگر میکانزم کا عمل شروع کیا ہے۔ تہران نے سہ ملکی یورپی گروپ ای تھری کے ذریعے ٹرگر میکانزم کے فعال ہونے کو 'غیر ذمہ دارانہ اور ظالمانہ' فیصلہ قرار دیا۔ جمعہ کو روس اور چین کی کوششیں ناکام ہونے کے بعد ایران پر پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کا راستہ اس وقت ہموار ہوا، جب سلامتی کونسل کے ۱۵ رکنی اجلاس میں صرف چار ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا۔ آخری لمحوں میں یہ اقدام تہران کی جانب سے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون معطل کرنے کی دھمکی کے بعد آیا، جس کے ساتھ ایران نے رواں مہینے ۹ ستمبر کو مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں ایک نیا تعاون معاہدہ بھی کیا تھا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے حالیہ دنوں میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کیلئے نیویارک میں موجودگی کے دوران یورپی ممالک کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی، خاص طور پر فرانسیسی وفد کے ساتھ، مگر یہ مذاکرات کسی نتیجے تک نہ پہنچ سکے۔ یورپی سفارتکاروں نے ایران کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز کو غیر سنجیدہ پیشکش قرار دیا۔ اپنے تئیں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے حال ہی میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کیلئے نیویارک میں موجودگی کے دوران اعتراف کیا کہ یورپی ممالک کے ساتھ مشاورت ''جیسے متوقع تھی، ویسے نہیں ہوئی۔'' فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے کئی روز تک مذاکرات کرنے کے بعد اعلان کیا کہ ایران جرمنی، فرانس اور برطانیہ پر مشتمل یورپی ٹرویکا کی جائز شرائط پر عمل کر کے پابندیوں کے دوبارہ نفاذ سے بچ سکتا ہے، جن میں بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو ایران کے تمام جوہری اداروں میں داخلے کی اجازت دینا۔

ٹرمپ کا غزہ کیلئے ''12 نکاتی'' نیا منصوبہ، فلسطینیوں کے حق میں اہم تجاویز

نئی دہلی (ایم این این):امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، جنہوں نے فروری میں غزہ پر قبضے کے اپنے منصوبے کا اعلان کیا تھا اور فلسطینیوں کو ایک ''بڑے، خوبصورت'' مقام پر منتقل کرنے کی بات کہی تھی، نے اب غزہ میں جنگ ختم کرنے کیلئے نیا ۱۲ نکاتی منصوبہ تجویز کیا ہے۔ اس منصوبے میں ٹرمپ نے فلسطینیوں کو اس وقت تک غزہ میں رہنے کی ترغیب دی ہے جب تک کہ فلسطینی ریاست کا کوئی راستہ نہ بن جائے۔ واضح رہے کہ امریکہ نے اس ہفتے کے آغاز میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر چند عرب اور مسلم ممالک کے ساتھ اس دستاویز کا اشتراک کیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق، منصوبے میں وہ شقیں شامل ہیں جو حالیہ مہینوں میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کی طرف سے تیار کی گئی تجاویز میں اہم ہیں، جیسے تمام یرغمالوں کی رہائی اور حماس کو اقتدار سے ہٹانا۔ یہ بھی پڑھئے: نیویارک میئر نے نیتن یاہو کا استقبال کیا، ممدانی کا یاہو کو گرفتار کرنے کا مطالبہ، حریف پر سبقت بنایا اس منصوبے میں اچانک تبدیلی اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور ان کے اتحادیوں کیلئے غیر متوقع ہے، جو طویل عرصے سے غزہ سے فلسطینیوں کو نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امریکی منصوبہ اسرائیل اور فلسطینیوں کے درمیان ''پر امن بقائے باہمی'' کے لیے ''سیاسی افق'' پر متفق ہونے پر زور دیتا ہے۔ (۱) غزہ انتہا پسندی سے پاک، دہشت گردی سے پاک علاقہ ہوگا۔ (۲) غزہ کو اس کے عوام کے حق میں دوبارہ تیار کیا جائے گا۔ (۳) اگر حماس اور اسرائیل دونوں اس تجویز پر راضی ہو جائیں تو جنگ فوراً ختم ہو جائے گی۔ (۴) جب اسرائیل اس معاہدے کو عوامی طور پر قبول کرے گا تو حماس تمام زندہ اور مردہ یرغمالوں کو ۴۸ گھنٹوں کے اندر رہا کر دے گا۔ (۵) یرغمالوں کی واپسی کے بعد، اسرائیل عمر قید کی سزا پانے والے کئی سو فلسطینیوں کو رہا کرے گا اور جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک گرفتار کیے گئے ایک ہزار سے زائد غزہ کے باشندوں کو رہا کرے گا۔ (۶) حماس کے ارکان جو پر امن بقائے باہمی کے پابند ہوں گے انہیں عام معافی دی جائے گی جبکہ جو ارکان پٹی چھوڑنا چاہتے ہیں ا

نیوزی لینڈ: فلسطین کو تسلیم نہ کرنے پر تنقید، ہیلن کلارک نے اسے ''شرمناک'' کہا

نئی دہلی (ایم این این):۸۰ ویں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین کو تسلیم نہ کرنے کے نیوزی لینڈ کے فیصلے نے ملک کے اندر بحث اور تنقید کو جنم دیا ہے۔ سابق وزیر اعظم ہیلن کلارک نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے رد عمل میں کہا کہ ''یہ نیوزی لینڈ کیلئے شرم کا دن ہے۔ اجلاس کے اختتامی مرحلے میں وزیر خارجہ نے اعلان کیا کہ حکومت فلسطین کو تسلیم نہیں کرے گی، حالانکہ ہمارے بہت سے قریبی اتحادی ممالک ایسا کر چکے ہیں۔'' کلارک نے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن کی حکومت کے فیصلے کو ''ناقابل فہم'' قرار دیا۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ویلنگٹن اس وقت فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کیلئے تیار نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ''یہ موقع اس وقت زیادہ مناسب ہوگا جب امن اور مذاکرات کے امکانات موجودہ حالات کے مقابلے میں بہتر ہوں گے۔'' پیٹرز نے مزید کہا کہ نیوزی لینڈ غزہ میں امداد کے بہاو کی حمایت کرتا ہے اور انسانی بحران سے نمٹنے کیلئے اضافی مالی امداد فراہم کرے گا۔ دوسری جانب گرین پارٹی کی شریک لیڈر کلوئی سواربرک نے حکومت کے فیصلے پر شدید رد عمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کو تسلیم نہ کرنا اور اسرائیل پر کوئی پابندیاں نہ لگانا عوامی جذبات کے خلاف ہے۔ انہوں نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ ''یہ دکھاوا نہیں کیا جا سکتا کہ آپ دو ریاستی حل کی بات کریں لیکن صرف ان میں سے ایک ریاست کو تسلیم کریں، جو فعال طور پر نسل کشی کر رہی ہے۔

ترکی: قدیم شہر ٹرائے سے ۴۵۰۰ سال پرانا سونے کا بروچ اور نایاب جیڈ پتھر دریافت

نئی دہلی (ایم این این):ماہرین آثار قدیمہ نے شمال مغربی ترکی کے قدیم شہر ٹرائے میں کھدائی کے دوران ۴۵۰۰ سال پرانا سونے کا بروچ اور ایک نایاب جیڈ پتھر دریافت کیا ہے۔ ملک کے وزیر ثقافت نے سنیچر کو اس دریافت کا اعلان کیا۔ ثقافت اور سیاحت کے وزیر محمت نوری ارسوئی نے ترکی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم این سوشل پر اس دریافت کا اعلان کرتے ہوئے کانسے کے دور کے آغاز کے زمانے کے اس بروچ کو پچھلی صدی کی سب سے اہم دریافتوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دنیا بھر میں اپنی نوعیت کے معلوم تین نمونوں میں سے ایک ہے اور سب سے بہتر حالت میں محفوظ ہے۔

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(General Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

DEVELOPMENT COMMISSIONER (HANDICRAFTS)
Ministry of Textiles, Government of India

Sabzar social welfare society organizes
Gandhi Shilp Bazar (State) at Kashmir Haat Srinagar
W.E.F 01-10-2025 TO to 10-10-2025
(SC Category)

The artisans from all over India are invited to participate in the Gandhi Shilp Bazar (State) .The artisans will brought new Hand made Handicrafts products for sale and also Sale of Kashmiri Handmade Handicrafts Goods, like Pashmina Shawls, semi Pashmina Shawls, Ladies Suits, Crape Suits Crape Sarees, willow work, Paper Machie, Wall Hanging, Bags, Pouches ,Bed Covers, Cushion Cover, ,jewelry, Carpet, Zari, Ladies Top, Ari shawls, Ari Jama, Cotton Suit Stoles in Ari and Sozni on discount rates

Sponsored By:-
O/o The Development Commissioner(Handicrafts)
Ministry of Textiles, Plot No 8, Nelson Mandela Marg, Vasant Kunj
New Delhi 110070

Organized By:-
SABZAR SOCIAL WELFARE SOCIETY ARCHANDERHAMA
Contact No:- 9419019555 Mail Id:-sabzar5508@gmail.com

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ڈپٹی چیف الیکٹرک انجینئر کنسٹرکشن، اتر ریلوے، جالندھر شہر مندرجہ ذیل کام کیلئے سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت ای۔ ٹینڈر طلب کرتے ہیں:۔

1.	کام کا نام اور جگہ	فیروز پور ڈویژن کے بدھانی بلم گڑھ سٹیشن کو پاٹ سٹیشن سے کراسنگ سٹیشن کی تبدیلی اور فریٹ ٹرمنل کی ترقی سمیت کام کیلئے 25 کے وی اے سی سنگل فیز او ایچ ای کا ڈیزائن، سپلائی، ارکیٹنگ، ٹیسٹنگ اور کمیشننگ کا انتظام۔
2.	کام پورا کرنے کی مدت	9 ماہ
3.	کام کی تخمینہ لاگت	2,22,30,497.85 روپے
4.	بولی سکیورٹی رقم جو جمع کی جاتی ہے	2,61,200/- روپے
5.	ای۔ ٹینڈر جمع کرنے اور ای۔ ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ٹینڈر مورخہ 22-10-2025 بوقت 11.30 بجے تک آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان ای۔ ٹینڈر میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ٹینڈر مورخہ 22-10-2025 بوقت 11.30 بجے کھولی جائے گی۔
6.	ٹینڈر نوٹس اور ٹینڈر فارم کی معلومات	مفصل ای۔ ٹینڈر نوٹس بھارتیہ ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ مذکورہ ٹینڈر فارم آئی آر ای پی ایس کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر مورخہ 08-10-2025 سے مورخہ 22-10-2025 تک جمع کرنے کیلئے دستیاب رہے گا۔ ٹینڈر دہندگان جو ای۔ ٹینڈر میں حصہ لینے کو خواہشمند ہے ان کو صلاح دی جاتی ہے کہ مذکورہ ویب سائٹ پر اپنا ای۔ رجسٹریشن کرا لیں جس کیلئے انہیں کلاس III ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوگی (اگر پہلے سے دستیاب نہیں ہے) جو آئی ٹی قانون 2000 کے تحت سی سی اے کے ذریعہ جاری کیا جائے گا۔ مذکورہ ٹینڈر کے دیگر بھی شرائط اور ضوابط ٹینڈر فارم میں دیئے گئے ہیں۔ مفصل ٹینڈر نوٹس مذکورہ دفتر کے نوٹس بورڈ پر بھی دیکھا جا سکتا ہے۔

فارم نمبر۔ 17۔ الیکٹرک کنسٹرکشن، ڈی آر ڈی ریز ٹے پی رہ 139 مورخہ 29-09-2025۔ 3004/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پانی بڑھائے صحت و خوبصورتی

اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتے ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئیں

تحریر۔۔۔۔شمع عنصر

خواتین ہمیشہ اپنی خوبصورتی بارے فکر مند نظر آتی ہیں،ان کے لئے تمام ماہرین حسن مشورہ دیتے ہیں کہ پانی کا استعمال زیادہ سے زیادہ کریں۔یہ آپ کی جلد کو تروتازہ رکھنے،جلد میں نمی برقرار رکھنے،اسے جھریوں سے پاک بنانے اور خوبصورتی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور صرف جلد کے لئے ہی نہیں بلکہ آپ کی جسمانی ضروریات پوری کرنے مثلاً چربی گھٹانے،موٹاپا کم کرنے اور صحت مند رہنے کے لئے بھی پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال نہایت اہم ہے۔

یہ قدرتی طور پر آپ کے جسم سے بے شمار جراثیم اور بیماریوں کو نکال دیتا ہے۔لہٰذا اگر آپ بھی ہمیشہ جوان اور خوبصورت نظر آنا چاہتی ہیں تو جس حد تک ممکن ہو پانی پیئیں۔مگر ہمارے ہاں بے شمار خواتین شکایت کرتی نظر آتی ہیں کہ وہ لاکھ کوشش کے باوجود تین،چار گلاس سے زیادہ پانی نہیں پی پاتیں۔اس کی سب سے بڑی وجہ پیاس کم محسوس ہونا ہے۔ہم اس بات سے مکمل اتفاق کرتے ہیں کہ آج کل جیسا کہ بیشتر عوام کا طرز زندگی ہے اس میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی بڑی بات نہیں۔

دراصل دفتروں میں سیٹ پر بیٹھ کے آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی کرتے ہی ہمارا آدھا دن گزر جاتا ہے۔چونکہ دفتروں میں سارا دن اے سی چلنے کے باعث سرد ماحول ہوتا ہے اور جسم کو کسی قسم کی مشقت بھی نہیں کرنی پڑتی ایسے میں پیاس کم محسوس ہونا کوئی پریشانی کی بات نہیں،لیکن اس کے باوجود پانی کا استعمال ہمارے لئے نہایت ضروری ہے۔

ایسے میں ہم آپ کو چند ایسی غذاؤں کے بارے میں بتاتے ہیں جن کے استعمال سے آپ کو کوئی مشقت نہ کرنے کے باوجود پیاس محسوس ہونے لگے گی۔

نہاری

نہاری ہمارے ہاں کی خالص دیسی غذا ہے جو تقریباً ہر موسم میں ہی تمام گھروں اور بالخصوص ناشتے میں بنا کر کھائی جاتی ہے۔نہاری میں چونکہ باقی کھانوں کی نسبت قدرے تیز مصالحوں کا استعمال کیا جاتا ہے،لہٰذا اسے کھانے پر آپ کو لازمی پیاس محسوس ہونے لگتی ہے۔اسے اگر آپ ناشتے میں کھائیں تو دوپہر تک آپ کو ضرور کچھ دیر بعد پیاس محسوس ہوتی رہے گی۔

سردیوں کے موسم میں پانی کا استعمال عام دنوں کی نسبت بے حد کم ہو جاتا ہے ایسے میں سرد موسم میں اپنے کھانوں میں نہاری ضرور شامل کریں تاکہ پیاس محسوس ہونے پر آپ کے جسم کو ضرورت کے مطابق پانی مل سکے۔

پائے

پنجاب کی خاص ڈشز میں پائے بھی شامل ہیں جسے تقریباً تمام گھروں میں ہی شوق سے پکایا اور کھایا جاتا ہے۔یہ لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت کے لئے بھی نہایت مفید ہیں۔

جسمانی کمزوری دور کرنے اور جسم کو طاقت فراہم کرنے کے لئے پائے کا استعمال بہترین ہے۔انہیں بھی زیادہ تر ناشتے میں ہی کھانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس میں بھی شامل کیے جانے والے تیز مصالحے آپ کو پانی پینے پر مجبور کر دیں گے۔

بریانی

یہ پاکستان میں ہر عمر کے افراد کی پسندیدہ ڈش ہے۔ملک کے مختلف شہروں میں الگ الگ طریقوں سے تیار کی جاتی ہے۔

بریانی کو بھی پیاس بڑھانے والی غذاؤں میں شامل کیا جاتا ہے۔یوں تو چاول کسی بھی قسم کے ہوں انہیں کھانے کے بعد آپ کو پیاس محسوس ہونے لگتی ہے،لیکن بریانی کی تیاری میں شامل کیے جانے والے مصالحے خاص طور پر آپ کی پیاس بڑھاتے ہیں۔

مچھلی

مچھلی کو بھی ہمارے ہاں نہایت شوق سے کھایا جاتا ہے۔اس کی تاثیر چاہے گرم ہوتی ہے لیکن یہ انسانی صحت کے لئے بے حد فائدے مند ہے۔اپنے گرم اثر کے باعث مچھلی کھانے سے آپ کو بے حد پیاس محسوس ہونے لگتی ہے۔لہٰذا اگر آپ کو کم پیاس محسوس ہوتی ہے تو مچھلی کھا کر اپنے جسم کو پانی کی مناسب مقدار مہیا کریں۔

بین الاقوامی ثالث کے طور پر ابھرتا چین

شمع عنصر

ہر سفر کا آغاز پہلا قدم اٹھانے سے ہی ہوجاتا ہے۔ یہ قدم ماؤزے تنگ نے اپنے لانگ مارچ کے ذریعے اٹھایا جوکہ 16 اکتوبر 1934ء کو شروع ہوا۔ تاہم یہ مارچ اب بھی اپنی منزل تک نہیں پہنچا ہے۔ اس لانگ مارچ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے چین کا اپنی منزل کی جانب سفر آج بھی جاری ہے۔

1934ء میں ماؤزے تنگ اور ریڈ آرمی میں موجود ان کے دیگر ساتھی پیچھے ہٹ رہے تھے اور ان کا تعاقب چیانگ کائی شیک کے ماتحت نیشنلسٹ آرمی کر رہی تھی۔ **100** برس بعد ریڈ آرمی پیپلز لیبریشن آرمی میں تبدیل ہو چکی ہے جس میں تقریباً **22** لاکھ مستقل فوجی ہیں جبکہ **12** لاکھ سپاہیوں پر مشتمل فوج کو ریزرو رکھا گیا تھا۔

دوسری جانب چیانگ کائی شیک کے جانشین آج تائیوان کے جزیرے تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔اس جزیرے کی حفاظت پر ایک لاکھ **69** ہزار مستقل فوجی معمور ہیں جبکہ **16** لاکھ **60** ہزار فوجی ریزرو رکھے گئے ہیں۔اس کے سیاسی تسلسل کی امریکا نے بھی ضمانت دی ہے۔

1985ء میں دینگ شیاؤ پنگ کی قیادت میں عوامی جمہوریہ چین کی دفاعی پالیسی میں ڈرامائی انداز میں تبدیلی آئی۔ 'پہلے حملہ کرنے،شدید ردِعمل دینے اور ایٹمی جنگ لڑنے' کی حکمتِ عملی کے بجائے چین نے 'انتہائی شدت کی جنگ لڑنے کے لیے اپنے جنگی ساز و سامان اور اطلاعات کے شعبے کو مضبوط بنانے' پر اپنی توجہ مرکوز کی۔ چین نے 'تعداد پر معیار کو فوقیت' دی اور اس مقصد کے تحت اپنی مسلح افواج کو **10** لاکھ تک کم کیا اور اپنی سیاسی قیادت میں **50** فیصد تک کمی لیکر آئے۔

اس کے باوجود چین کے پاس **350** جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ پاکستان کے پاس یہ تعداد **165** ہے (ایک جوہری ہتھیار تقریباً **5** لاکھ افراد کی جان لے سکتا ہے)۔

تو سوال یہ ہے کہ طاقتور چین نے تائیوان کے جزیرے پر حملہ کیوں نہیں کیا اور اسے حاصل کرنے کے لیے وہ سب کیوں نہیں کیا جیسا **1961**ء میں نہرو نے گوا کے ساتھ کیا تھا؟

یہ واضح ہو چکا ہے کہ چین نے ونسٹن چرچل کے مشورے 'جنگ سے بات چیت بہتر ہے' کو اپنا لیا ہے۔تائیوان کو سیکیورٹی کونسل سے بیدخل کیے جانے اور عوامی جمہوریہ چین کی اقوامِ متحدہ میں شمولیت کے بعد اس نے افسوس کے ساتھ دیکھا کہ (اور جیسا کہ ماؤزے تنگ نے کہا بھی تھا) اقوامِ متحدہ طاقتور مغربی قوتوں کا 'خوشامدی' ادارہ بنتا جا رہا ہے۔

اگرچہ چین نے امریکا اور اس کے اتحادیوں کے احمقانہ رویوں کا شکار ہونے والے اقوامِ متحدہ کے رکن ممالک کی مدد کے لیے ویٹو کا اختیار بھی استعمال کیا ہے لیکن وہ اقوام متحدہ کو قیامِ امن کے لیے اپنا کردار ادا کرنے پر آمادہ نہیں کر پایا۔اقوامِ متحدہ کی امن فوج کا خاص طور پر جنگ زدہ افریقہ میں ان کا کردار ایسا نہیں ہے کہ جس سے اس ادارے کے وقار میں اضافہ ہو۔

شاید چین فیصلہ کر چکا ہے کہ بس اب بہت ہو گیا۔سعودی عرب اور ایران کے درمیان تعلقات کی بحالی میں چین نے ثالثی کا کردار ادا کیا جس کے ذریعے چین نے بین الاقوامی ثالث بننے کے مقاصد کی جانب ابتدائی اور اہم قدم اٹھایا ہے۔

چین کی ثالثی کے نتیجے میں ایران - سعودی عرب تعلقات کی بحالی عالمی نے اپنی اہمیت میں ماضی میں ہونے والے دیگر معاہدوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ان معاہدوں میں **1966**ء میں روس کی ثالثی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والا تاشقند معاہدہ، **1972**ء میں روس کی جانب سے شملہ معاہدے کی حوصلہ افزائی،امریکا کی جانب سے **1978**ء میں کیمپ ڈیوڈ میں اسرائیل اور مصر کے درمیان معاہدے اور **1993**ء میں اسرائیل اور فلسطین لیبریشن آرگنائزیشن کے درمیان وائٹ ہاؤس میں طے ہونے والا اوسلو معاہدہ بھی شامل ہے۔

اگر چین کی حالیہ سفارتی حکمتِ عملی پر غور کیا جائے تو اس سے **2** طرح کی حقائق سامنے آتے ہیں۔

پہلی حقیقت یہ کہ اس طرح کی مفاہمت سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کی رضامندی کے بغیر ممکن ہی نہیں تھی۔ اپنے بیجد امیر رشتہ داروں کے ساتھ ولی عہد کے ناروا سلوک کو بھلا دیا گیا ہے اور سعودی صحافی جمال خاشقجی کے قتل میں سعودی ولی عہد کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کو بھی فراموش کیا جا چکا ہے۔

سعودی عرب کی زیرِ قیادت اتحادیوں اور حوثی باغیوں جنہیں یمن میں ایران کی حمایت حاصل ہے، ان دونوں کے درمیان تنازعے کی آگ اب بھی جل رہی ہے۔ جبکہ اسی دوران محمد بن سلمان سعودی ولی عہد کے عہدے پر بلاشرکت غیرے براجمان ہیں۔

پھر ایران کی جانب سے چین کی ثالثی قبول کرنے سے آیت اللہ خمینی کے امریکا سے متعلق 'بڑے شیطان، زخمی سانپ' کے نظریے کو تقویت ملی ہے۔ایران نے یہ سیکھ لیا ہے کہ وہ رضا شاہ پہلوی کے ماضی کا مقروض نہیں ہے۔ **21**ویں صدی میں اس نے مشرقی خطے میں امریکا کے حمایتی کے طور پر نہیں بلکہ ایک آزاد ملک کی حیثیت سے اپنی جگہ بنائی ہے۔

کیا پاکستان کو اپنے دیرینہ دوست چین سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ پاکستان کو درپیش تنازعات، بالخصوص بھارت کے ساتھ اس کے مسائل کو حل کرنے میں کردار ادا کرے گا؟ عقلی طور پر تو ایسا ہونا ممکن ہے۔لیکن مودی کی زیرِ قیادت بھارت اور ایک بے سمت اتحادی حکومت کے زیرِ انتظام پاکستان میں یہ تصور خام خیالی سے زیادہ کچھ نہیں۔

اس وقت پاکستان کی ترجیحات نہ مقبوضہ جموں و کشمیر یا سندھ طاس معاہدہ ہیں اور نہ ہی سیلاب متاثرین کی آبادکاری ہے۔ پاکستان ایک اندرونی جنگ میں ہی مصروف رہنا چاہتا ہے،ایک ایسی اندرونی جنگ جس میں بات چیت کی کوئی راہ بھی نہیں نکالی جا رہی۔

ہمارے سیاست دانوں کے درمیان حالیہ تنازع ان تحائف پر ہے جو انہیں غیر ملکی دوروں کے دوران دیے گئے۔ حال ہی میں توشہ خانہ کے انکشافات نے ہماری قیادت میں پائی جانے والی لالچ کو بےنقاب کیا ہے۔

جواہرات اور بلٹ پروف گاڑیوں کو ان سیاست دانوں نے اصل قیمت کے مقابلے میں انتہائی کم قیمت پر خریدا ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ یہ سیاست دانوں نے ان تحائف کی قیمت کی طرح اپنی ساکھ کو بھی بہت کم کردیا ہے۔

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام، بلدیاتی سہولیات کا فقدان، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری وغیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر اِن تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

ملکہ برطانیہ کی بدخطی:

الزبتھ اول کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب دریافت

ریبکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا سے تعلق رکھنے والے ادبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مؤرخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ 42 صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے 1590 کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپنٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتیں ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔' 'ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا درد سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرزِ حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرزِ حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ 17 ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون 2016 کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسب معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ 2016 کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً 30 ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران لگائے گئے تھے۔ اگست 2014 سے مارچ 2017 کے درمیانی عرصے میں درجنوں دیگر ممالک میں بھی لوگوں نے چار ارب یورو کے بٹ کوائن خریدے۔ ان ممالک میں پاکستان سے لے کر برازیل، ہانگ کانگ سے لے کر ناروے اور کینیڈا سے لے کر یمن تک کے ممالک شامل تھے، یہاں تک کے فلسطین بھی۔

لیکن ان سرمایہ کاروں کو ایک بڑی اہم بات معلوم نہیں تھی۔ اس بات کی وضاحت کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ اس چیز کو سمجھنا خاصا مشکل ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر جائیں تو آپ کو کرپٹو کرنسی کے بارے میں سینکڑوں مختلف آرا نظر آئیں گی جن میں کچھ کو پڑھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو صاف دکھائی دیتا ہے کہ کسی ماہر کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ رائے میں اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایک بات آپ کو فوراً سمجھ آ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی کرنسی کی قیمت یا قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی لوگ سمجھتے ہیں۔ چاہے یہ بینک آف انگلینڈ کے جاری کردہ کرنسی نوٹ اور سکے ہوں، قیمتی پتھر ہوں یا اس قسم کی کوئی اور چیز۔ کوئی بھی کرنسی اسی وقت کام کرتی ہے جب ہر کوئی اسے تسلیم کرتا ہے۔ کافی عرصے سے لوگ اس کوشش میں رہے ہیں کہ وہ کوئی ایسی ڈیجیٹل کرنسی بنائیں جو ملکی سرحدوں کی محتاج نہ ہو اور اس کا انحصار کسی خاص ملک کی کرنسی پر نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کو ہمیشہ ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا کیونکہ کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈیجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑبڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر 2016 کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر یورن پیٹرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے یورن پیٹرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہو گا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہو گا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا 'آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

ایجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' پیٹرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن۔' یورن پیٹرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ جین کے بقول ان کی ویب سائٹ پر نظر آنے والے تمام لوگ 'بہت پرجوش اور جذبات سے بھرپور' باتیں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ 'آپ کتنی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو یہ آن لائن سیمینار سننے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیں صحیح وقت پر جوائن کر رہی ہیں اور جلد ہی یہ کرنسی بھی بٹ کوائن جیسی بڑی کرنسی بن جائے گی۔ بلکہ بٹ کوائن سے بھی بڑی ڈیجیٹل کرنسی۔' اس سیمینار میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد ڈاکٹر روجا کے شاندار پس منظر کے گُن گا رہے تھے: آکسفرڈ یونیورسٹی، پھر پی ایچ ڈی، اس کے بعد مشہور مینیجمنٹ کمپنی 'میکنزی اینڈ کمپنی' کے ساتھ ملازمت، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کے بعد ویب سائٹ پر مشہور جریدے 'دی اکانومسٹ' کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا۔ جین کے بقول انھوں نے سوچا 'واہ کیا بات ہے خواتین کی طاقت کی۔ (ایک خاتون ہونے کے ناطے) مجھے روجا پر فخر محسوس ہوا۔'

ویب سائٹ پر مشہور جریدے "دی اکانومسٹ" کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا

جب تک وہ ویبینار ختم ہوا، جین نے ون کوائن میں ایک ہزار یورو لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہو گی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکج 140 یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ 18 ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون' پیکج خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ 50 ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ 2016 کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن 'دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یوٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل 2017 میں آخر کار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین۔۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظر عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو ٹموتھی کری اور پیٹرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

مطابق 8 سے10اکتوبرتک عام طور پرموسم خشک رہنے کاامکان ہے۔بیان کے مطابق کاشتکاروں کومشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ دھان اور دیگر باغبانی فصلوں کی کٹائی بشمول محفوظ اسٹوریج اور کھیتی باڑی کے دیگر کام 4اکتوبر (دوپہر) تک جاری رکھیں۔موسمیاتی مرکز سری نگرنے مزید کہا کہ 29 ستمبر سے دن کے درجہ حرارت میں بتدریج کمی جبکہ 5 اور6اکتوبر کے دوران درجہ حرارت میں نمایاں کمی کاامکان ہے،کیونکہ 5اور6 اکتوبر کے دوران شالی، وسطی اور جنوبی کشمیراوروادی چناب کے اونچے علاقوں میں موسم کی پہلی برف باری متوقع ہے۔

102

اور خطاب کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنرمنوج سنہا نے دیہی اور شہری جموں و کشمیر کے درمیان خلیج کوختم کرنے اورخوشحالی کویقینی بنانے کے اپنے عزم کااعادہ کیا۔انہوں نے کہاکہ مرکزی حکومت کی جموں وکشمیر سے وابستگی کا سچاثبوت گزشتہ 5 سے 6 سالوں کی کارکردگی میں دیکھا جا سکتا ہے۔لیفٹنٹ گورنر نے صحت عامہ اور فلاح وبہبودکوفروغ دینے اورخوشحال اور صحت مند گاؤں کے لیے کیمونٹی کی شرکت کوفروغ دینے کے لیےصفائی مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا”تعلیم،سماجی بہبود،دیہی ترقی،شہری ترقی،صحت کی دیکھ بھال کے تحت اقدامات ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لیے لازمی ہیں“۔لیفٹنٹ گورنر نے دیہی جموں و کشمیر کے لیےایک وقف ماحولیاتی تحفظ بیداری مہم چلانے کی ہدایت کی۔لیفٹنینٹ گورنر نے کہا”سیوا پروکو تنہائی میں نہیں دیکھا جانا چاہیے۔اسے زندگی میں ضم ہونا چاہیے۔ہمیں سب کی فلاح و بہبوداورخوشحالی کویقینی بنانے کے لیے ایک متحد قومی شناخت بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے“۔انہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ آبی ذخائر کے ساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کریں۔شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں قدرتی وسائل پر تجاوزات کی اطلاع حکام کو دیں۔لیفٹنٹ گورنر نےصحت عامہ اورفلاح و بہبودکوفروغ دینے اورخوشحال اورصحت مند گاؤں کے لیے کیمونٹی کی شرکت کو فروغ دینے کے لیےصفائی مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا”تعلیم، سماجی بہبود،دیہی ترقی،شہری ترقی،صحت کی دیکھ بھال کے تحت اقدامات ایک منصفانہ اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لیے لازمی ہیں“۔لیفٹنٹ گورنر نے دیہی جموں و کشمیر کے لیے ایک وقف ماحولیاتی تحفظ بیداری مہم چلانے کی ہدایت کی۔لیفٹنینٹ گورنر نے کہا”سیوا پروکوتنہائی میں نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ اسے زندگی میں ضم ہونا چاہیے۔ہمیں سب کی فلاح و بہبود اورخوشحالی کویقینی بنانے کے لیے ایک متحد قومی شناخت بنانے کے لیےکام کرنا چاہیے“۔انہوں نے حکام پرزوردیا کہ وہ آبی ذخائر کے ساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کریں۔شہریوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں قدرتی وسائل پر تجاوزات کی اطلاع حکام کودیں لیفٹنٹ گورنر نے مزید کہا کہ آیئے ہم ایک مضبوط،زیادہ محفوظ مستقبل کی تعمیر کے لیےمتحد ہوں۔اس موقع پرلیفٹنٹ گورنر نے گوبردھن بائیوگیس پلانٹس اورایس بی ایم (جی) کےتحت مختلف مقامات پر فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایف ایس ٹی پی) کاسنگ بنیادرکھا۔لیفٹنٹ گورنرنے صفائی متروں کے ساتھ بات چیت کی اورسوچھ گرہیوں کومبارکباد دی۔انہوں نے امرناتھ یاترا 2025 پرایک دستاویزی فلم بھی جاری کی جس میں صفائی کےبہترین طریقوں پرروشنی ڈالی گئی۔

103

کوئی بہتری نہیں آئی۔ ہم بھی نہیں چاہتے کہ یہاں بے گناہ عوام کونقصان اٹھاناپڑے۔"انہوں نے زوردے کرکہا کہ ان کی جماعت یہ مطالبہ پرامن طریقے سے اٹھاتی رہے گی۔وزیراعلیٰ نے یاددلایا کہ حکومت ہند پہلے ہی ریاستی حیثیت کی بحالی کاوعدہ کرچکی ہے اور یہ یقین دہانی سپریم کورٹ میں بھی دی گئی تھی۔ان کے مطابق "حلقہ بندی اور انتخابات کا عمل مکمل ہو چکا ہے، اب صرف ریاستی درجہ بحال کیا جانا باقی ہے۔عوام نے اب تک بے پناہ صبر کا مظاہرہ کیا ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ وعدے کو پورا کیا جائے۔لداخ کے تناظر میں بات کرتے ہوئے عمرعبداللہ نے کہا کہ ان کی جماعت نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ یونین ٹیریٹری کا مطالبہ وہاں کےعوام کے لیے مہنگا ثابت ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ "ہم ہمیشہ کہتے رہے کہ یہ فیصلہ ان کے لیے نقصان دہ ہوگا۔افسوس کی بات ہے کہ آج ان کی زندگیوں میں کوئی مثبت تبدیلی نہیں آئی۔ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ریاستی درجہ کی بحالی کولے کر وادی کی سیاسی اورسماجی حلقوں میں بحث پھر سے تیز ہوگئی ہے۔اپوزیشن جماعتیں اورسول سوسائٹی بارہا مطالبہ کرچکی ہیں کہ اس حوالے سےفوری ٹائم لائن دی جائے،کیونکہ طویل مرکزی حکمرانی نے نہ صرف احتساب کومتاثر کیا ہے بلکہ عوام کو بے اختیار بھی بنا دیا ہے۔وزیراعلیٰ نے اپنی گفتگو کے اختتام پرصبر وتحمل اور آئینی دائرے میں رہ کر جدوجہد جاری رکھنے پر زوردیا۔انہوں نے کہا کہ "ہم اس مسئلے کو پرامن انداز میں اٹھائیں گے۔ہمارا مطالبہ جائز اور قانونی ہے اوراسے ہر حال میں تسلیم کیا جانا چاہیے۔جب ریاستی درجہ کی بحالی کو لے کروادی کی سیاسی اورسماجی حلقوں میں بحث پھر سے تیز ہوگئی ہے۔اپوزیشن جماعتیں اورسول سوسائٹی بارہا مطالبہ کرچکی ہیں کہ اس حوالے سےفوری ٹائم لائن دی جائے،کیونکہ طویل مرکزی حکمرانی نے نہ صرف احتساب کومتاثر کیا ہے بلکہ عوام کو بے اختیار بھی بنا دیا ہے۔وزیراعلیٰ نے اپنی گفتگو کے اختتام پرصبر وتحمل اور آئینی دائرے میں رہ کر جدوجہد جاری رکھنے پر زوردیا۔انہوں نے کہا کہ "ہم اس مسئلے کو پرامن انداز میں اٹھائیں گے۔ہمارا مطالبہ جائز اور قانونی ہے اوراسے ہر حال میں تسلیم کیا جانا چاہیے۔

104

نے کہا کہ آزادی کے بعدپہلی بارجموں و کشمیر میں پنچایتی انتخابات کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے۔انہوں نے کہا” ایک وقت تھا جب ممبران پارلیمنٹ صرف10ہزار ووٹوں سے منتخب ہوتے تھے کیونکہ لوگوں نے انتخابات کابائیکاٹ کیا تھا۔لیکن یہ بدل گیا ہے۔ضلع اور تعلقہ پنچایت صدر کے انتخابات میں ووٹر ٹرن آؤٹ 99.8 فیصد کو چھو گیا تھا“۔انہوں نے کہا سال 2024 کے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بھی بڑے پیمانے پرعوامی شرکت دیکھنے میں آئی جوجمہوریت میں لوگوں کے اعتماد کی عکاسی کرتی ہے“۔مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں تمام قوانین کے نفاذ نے اس خطے کو ملک کی حکمرانی کے مرکزی دھارے میں لایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ملک کا ہر قانون مرکز کے زیرانتظام علاقے میں نافذ ہے۔ہم مسئلہ کشمیر کے حل اور خطے میں دیرپاامن،استحکام اورخوشحالی کویقینی بنانے کے راستے پرمضبوطی سے گامزن ہیں۔

105

مشن ڈائریکٹر نے جل جیون مشن کے تحت جاری واٹرسپلائی سکیموں کی موجودہ صورتحال سے متعلق معلومات حاصل کیں۔انہیں منصوبوں کی عمل آوری کے موجودہ مرحلے کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا گیا۔انہوں نے چیف انجینئروں کو ہدایت دی کہ جوسکیمیں تکمیل کےقریب ہیں،انہیں فوری طور پر چالو کیا جائے تاکہ ان دیہاتوں کے استفادہ کنندگان کونل کنکشن کے ذریعے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔انہوں نے جل جیون مشن کے تحت سکیموں کی تکمیل کاضلع وار جائزہ بھی لیا۔انہوں نے منصوبے کی تکمیل کے لئے2025 کے اختتام تک تمام منصوبوں کی ڈیڈلائن مقرر کی۔ انہوں نے سپرانٹنڈنگ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر صورتحال کا بغور جائزہ لیں اور ہر پندرہ دن بعد کاموں کی پیش رفت کاجائزہ لیں تاکہ طے شدہ مدت کے اندرسکیموں کی تکمیل کویقینی بنایاجاسکے۔خورشید شاہ نے جل جیون مشن2.0 ڈیش بورڈ پرڈیٹا اپ لوڈ کرنے، پائپ نیٹ ورکس اور دیگر اثاثہ جات کی کے ایم ایل فائلوں کوپی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ لوڈ کرنے،جے جے ایم اثاثہ جات کی جیو ٹیگنگ، رواں ماہ میں رپورٹ شدہ دیہات کی”ہرگھر جل“سرٹیفکیشن اور یو ٹی میں واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے کئے جارہے پانی کے معیار کی نگرانی اورمعائنہ سے متعلق معاملات پر بھی بات کی۔مشن ڈائریکٹر نے اُفسران کو یقین دلایا کہ جل جیون مشن سے متعلق مالی امور کومرکزی وزارت جل شکتی کے ساتھ اُٹھایا گیا ہے اور اُنہیں منصوبوں کی عمل آوری کے لئے مکمل مالی و ادارہ جاتی معاونت کی یقین دہانی کی گئی ہے۔کے ایم ایل فائلوں کوپی ایم گتی شکتی پورٹل پر اپ لوڈ کرنے، جے جے ایم اثاثہ جات کی جیوٹیگنگ، رواں ماہ میں رپورٹ شدہ دیہات کی”ہرگھر جل“ سرٹیفکیشن اور یو ٹی میں واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے کئے جارہے پانی کے معیار کی نگرانی اورمعائنہ سے متعلق معاملات پر بھی بات کی۔مشن ڈائریکٹر نے اُفسران کو یقین دلایا کہ جل جیون مشن سے متعلق مالی امور کو مرکزی وزارت جل شکتی کے ساتھ اُٹھایا گیا ہے اوراُنہیں منصوبوں کی عمل آوری کے لئے مکمل مالی وادارہ جاتی معاونت کی یقین دہانی کی گئی ہے۔

106

اہم کردار پرزوردیا۔یہ بتاتے ہوئے کہ سمندری خطرات تیزی سے ٹیکنالوجی پر مبنی اور کثیر جہتی ہوتے جارہے ہیں انہوں نے کہا”جو پہلے اسمگلنگ یا بحری قزاقی کے پیش قیاسی نمونے تھے وہ اب جی پی ایس سپوفنگ، ریموٹ کنٹرول بوٹس، انکرپٹڈ کمیونیکیشنز، ڈرونز، سیٹلائٹ فون اور ڈارک نیٹ ورکس پر استعمال کرتے ہوئے جدید ترین کارروائیوں میں تبدیل ہو گئے ہیں“۔انہوں نے یہ بھی خبردار کیا کہ دہشت گرد تنظیمیں اپنی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کیلئے ڈیجیٹل میپنگ اور ریئل ٹائم انٹیلی جنس جیسے جدید آلات کا استعمال کرتی ہیں۔سنگھ نے کہا”روایتی طریقے اب کافی نہیں ہیں، ہمیں آرٹیفیشل انٹیلی جنس،مشین لرننگ پرمبنی نگرانی،ڈرونز،سائبرڈیفنس سسٹمز،اور خودکاررسپانس میکانزم کواپنے میری ٹائم سکیورٹی فریم ورک میں شامل کرکے مجرموں اور مخالفوں سے آگے ہونا چاہیے۔“وزیردفاع نے مزید خبردار کیا کہ سائبراورالیکٹرانک جنگ اب فرضی خطرات نہیں بلکہ موجودہ دور کی حقیقتیں ہیں۔انہوں نے کہا”ایک قوم ہمارے نظام کو میزائلوں سے نہیں بلکہ ہیکنگ، سائبر حملوں اور الیکٹرانک جیمنگ کے ذریعے مفلوج کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔ICG کوایسے خطرات سےحفاظت کے لیےاپنی تربیت اورآلات کومسلسل اپ گریڈ کرنا چاہیے۔خودکارنگرانی کے نیٹ ورکس اور AI سے چلنے والے نظام ضروری ہیں کہ ردعمل کے وقت کو سیکنڈوں تک کم کیا جائے اور ہر وقت تیاری کویقینی بنایاجائے“۔بحری سلامتی کو ہندوستان کی اقتصادی بہبود کے ساتھ براہ راست جوڑتے ہوئے سنگھ نے اس بات پرزوردیا کہ بندرگاہیں،شپنگ لین اور توانائی کا بنیادی ڈھانچہ ملک کی معیشت کی لائف لائن ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ سمندری سیکورٹی زمینی سرحدوں سے کہیں زیادہ پیچیدہ اور غیر متوقع ہے اورمسلسل چوکسی کا مطالبہ کرتی ہے۔

107

بمنہ میں مقیم ہے صنعت نگر چوک میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے شدید زخمی ہوگئی۔زخمیوں ہونے کے بعد مقامی لوگوں نے اسے علاج ومعالجہ کیلئے صدر اسپتال سرینگر منتقل کیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنئیر عہدیدار نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں کیس درج کر لی گئی ہے اورتحقیقات جاری ہے۔ پولیس نے حادثے میں ملوث گاڑی کا سراغ لگانے کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ادھر سرینگر کے ملورہ علاقے میں 60 سالہ خاتون کی اسکوٹی کو نامعلوم گاڑی کی زد میں آنے کے بعد ایک المناک سڑک حادثے میں جان کی بازی ہارگئی۔مہلوک خاتون کی شناخت فریدہ بیگم زوجہ مقامی غلام احمد بٹ کے بطورہوئی ہے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ خاتون اس وقت شدید زخمی ہوگئی جب ایک نامعلوم گاڑی نے اس کے دو پہیہ گاڑی کوٹکر ماردی۔اسے فوری طور پر جے وی سی اسپتال بمنہ لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پرڈاکٹروں نے اسے مردہ قراردے دیا۔حکام نے تصدیق کی کہ متاثرہ کی نعش کو پاریمپورہ پولیس نے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے اسپتال منتقل کیا تھا۔پولیس نے حادثے میں ملوث گاڑی کا سراغ لگانے کیلئے مقدمہ شروع کردیا ہے جوکہ تصادم کے بعدموقع سے فرار ہو گئی۔علاقے کے مقامی لوگوں نے ملورہ میں بار بار ہونے والے سڑک حادثات پرغم وغصے کااظہار کرتے ہوئے حکام پر زوردیا کہ وہ ٹریفک کوپرسکون کرنے کے اقدامات کریں اورتیز رفتار ڈرائیونگ کو روکنے کے لیے نگرانی میں اضافہ کریں۔مہلوک خاتون کی شناخت فریدہ بیگم زوجہ مقامی غلام احمد بٹ کے بطورہوئی ہے۔عینی شاہدین نے بتایا کہ خاتون اس وقت شدید زخمی ہوگئی جب ایک نامعلوم گاڑی نے اس کے دو پہیہ گاڑی کوٹکر ماردی۔اسے فوری طور پر جے وی سی اسپتال بمنہ لے جایا گیا، جہاں پہنچنے پرڈاکٹروں نے اسے مردہ قراردے دیا۔حکام نے تصدیق کی کہ متاثرہ کی نعش کو پاریمپورہ پولیس نے طبی قانونی کارروائیوں کیلئے اسپتال منتقل کیا تھا۔پولیس نے حادثے میں ملوث گاڑی کا سراغ لگانے کیلئے مقدمہ شروع کردیا ہے جوکہ تصادم کے بعدموقع سے فرارہو گئی۔علاقے کے مقامی لوگوں نے ملورہ میں بار بار ہونے والے سڑک حادثات پرغم وغصے کااظہار کرتے ہوئے حکام پر زوردیا کہ وہ ٹریفک کوپرسکون کرنے کے اقدامات کریں اورتیز رفتار ڈرائیونگ کو روکنے کے لیےنگرانی میں اضافہ کریں۔

108

پرامن طور پرگزرگئی۔بدھ کے روز ہونے والے تشدد میں چار افراد ہلاک اور سینکڑوں دیگر زخمی ہوئے، جب کہ فسادات میں ملوث ہونے کے الزام میں 50 سے زائدافرادکوحراست میں لے لیا گیا۔لیہ میں جاری کرفیو کے بیچ کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع نہیں ملنے کے ساتھ حالات معمول کے مطابق ہیں۔حکام کے مطابق قصبے میں موبائیل انٹرنیٹ خدمات بدستورمعطل ہیں،جبکہ پانچ یااس سے زیادہ افراد کے جمع ہونے پرپابندی کے حکم امتناعی احکام کرگل سمیت یونین ٹیریٹری کے دیگر بڑے حصوں میں بھی نافذ ہیں۔پولیس اورسی آر پی ایف کے جوانوں کو کرفیو والے علاقوں میں پوری طاقت کے ساتھ تعینات دیکھا گیا،جبکہ آئی ٹی بی پی کے اہلکاروں کو بھی آج صبح فلیگ مارچ کرتے دیکھا گیا۔کانگریس کے دوکونسلر کئی لوگوں میں شامل تھے،جن کانام لیہہ تشدد کے بعد پولیس ایف آئی آر میں درج کیا گیا تھا، انہوں نے بھی ہفتہ کو ایک مقامی عدالت میں خودسپردگی کی۔انہوں نے کہاکہ پولیس نے صرف ان چاروں افرادکی تحویل طلب کی ہے جبکہ باقی دیگرجن میں لیہہ ایپکس باڈی اور لداخ بدھسٹ ایسوسی ایشن کے نوجوان رہنما بھی شامل ہیں اورطلباء کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔

109

حلقوں میں جاری منصوبوں کو تیزکرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے متعلقہ افسران پرزوردیا کہ عوامی خدمات کی فراہمی میں تاخیر پیدا کرنے والے تمام مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔وزیر موصوفہ نے سرحدی اور دیہی حلقوں کے لئے حکومت کی ذمہ داری کواُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ مینڈھر اور رفیع آباد کوترقی کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔اُنہوں نے کہا،”ہماری ترجیح یہ ہے کہ صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات ہرگھر تک پہنچیں تاکہ دُوردراز اور سرحدی علاقوں کے لئے عوامی خدمات تک مساوی رسائی کویقینی بنایا جا سکے۔سکینہ اِیتو نے مزید کہا کہ ہماری حکومت رسائی،شمولیت اورشفافیت کے وعدے پر قائم ہے اورآج کی یہ جائزہ میٹنگ فوری اصلاحی اقدامات اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے معاون ثابت ہوگی۔اس سے قبل وزیرجاوید رانا نے مینڈھر میں سکولی تعلیم کے مسائل کو اُٹھاتے ہوئے سرحدی علاقوں میں سکولوں میں عملے کی شدید کمی کواُجاگر کیا اورعملے کی کمی کوپورا کرنے کے لئےفوری اقدامات پر زور دیا۔اُنہوں نے ماڈل سکول پٹھانتر، گرلز ہوسٹل بالاکوٹ و مینڈھراوردیگرطویل عرصے سے زیرتعمیر عمارات کی تکمیل کو تیز کرنے پر زور دیا۔دوران میٹنگ جاوید رانا نے حلقے کے کئی سکولوں میں سائنسی مضامین کی غیرموجودگی کے مسئلے کواُجاگر کیا۔اُنہوں نے ان اداروں میں فوری طور پر سائنسی شعبے متعارف کرنے پرزوردیا۔اُنہوں نے کہا کہ جدید تعلیم تک رسائی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور دیگر علاقوں کے طلباء کے برابر مقابلہ کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری ہے۔اُنہوں نےصحت شعبے کے حوالے سے مینڈھر حلقے میں محکمہ صحت میں موجودہ خالی اُسامیوں کوفوری طور پرپُر کرنے کی ضرورت پرزوردیا۔ اُنہوں نے بھرتی کےعمل کوتیز کرنے اورصحت مراکز وہسپتالوں میں مناسب عملے کی دستیابی یقینی بنانے کی تاکید کی تاکہ تمام رہائشیوں کومعیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اُنہوں نے حلقے میں میڈیکل موبائل یونٹوں کے مؤثر استعمال پربھی زوردیا تاکہ خانہ بدوش اور پسماندہ آبادیوں کوطبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اَپنے حلقے سے متعلق مسائل کواُجاگر کیا۔وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اَپنے حلقے سے متعلق مسائل کواُجاگر کیا اورتمام تعلیمی اِداروں میں خالی اُسامیوں کوپُر کرنے پرزوردیا۔اُنہوں نے ترک شدہ عمارتوں کا مسئلہ بھی اُٹھایااوراُن کی تکمیل کے لئے مؤثر اقدامات اُٹھانے پرزوردیا۔اُنہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج بومئی،گرلز ہوسٹل واٹرگام اورروہامہ سے متعلق چند مسائل بھی اُٹھائے اُنہوں نے بھرتی کےعمل کوتیز کرنے اورصحت مراکز وہسپتالوں میں مناسب عملے کی دستیابی یقینی بنانے کی تاکید کی تاکہ تمام رہائشیوں کومعیاری طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اُنہوں نے حلقے میں میڈیکل موبائل یونٹوں کے مؤثر اِستعمال پربھی زوردیا تاکہ خانہ بدوش اور پسماندہ آبادیوں کوطبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اَپنے حلقے سے متعلق مسائل کواُجاگر کیا اور تمام تعلیمی اداروں میں خالی اُسامیوں کوپُر کرنے پرزوردیا۔اُنہوں نے ترک شدہ عمارتوں کا مسئلہ بھی اُٹھایا اوراُن کی تکمیل کے لئے مؤثر اقدامات اُٹھانے پرزوردیا۔اُنہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج بومئی،گرلز ہوسٹل واٹرگام اور روہامہ سے متعلق چند مسائل بھی اُٹھائے۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے ایس ڈی ایچ روہامہ کامسئلہ بھی اُٹھایااور متعلقہ اَفراد سے اس کی تکمیل کے لئے فنڈز کا بندوبست کرنے پر زور دیا۔اُنہوں نے زمین دہندگان کوتاحال نہ ملنے والے معاوضے کا مسئلہ بھی اُٹھایا اور متعلقہ حکام پر زور دیا کہ وہ اس معاملے کوجلدازجلدحل کریں۔وزیرتعلیم سکینہ اِیتو نے اُٹھائے گئے مسائل کو سنتے ہوئے زیر التوا منصوبوں کی تکمیل میں شفافیت پر زور دیا اور یقین دلایا کہ اُٹھائے گئےتمام مسائل کومنطقی انجام تک پہنچایاجائے گا۔اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں حلقوں میں صحت اورتعلیمی اداروں میں عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے گا تاکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔اُنہوں نے متعلقہ حکام کوہدایت دی کہ موجودہ ہیومن ریسورسز کی منصفانہ تعیناتی اور مستقبل کی اُسامیوں کو بروقت پُرکرنے کے لئے مؤثر طریقہ کارتشکیل دیا جائے تاکہ ان حلقوں کے ہسپتال، صحت مراکز، سکول اور کالج مکمل صلاحیت کے ساتھ کام کریں اورلوگوں کو بلاتعطل خدمات فراہم کی جاسکیں۔

110

قرار دیا اور کہا کہ4000 سے زیادہ مکانات کونقصان پہنچا، 3237 کلومیٹر سے زیادہ سڑکیں متاثر ہوئیں اور 70 سے زیادہ بڑے پل تباہ ہو گئے۔منوج سنہانے مزید کہا کہ ہم حکام کو پانی کے ذخائر کے ساتھ تجاوزات کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے مزید کہا کہ شہریوں کواپنے متعلقہ علاقوں میں قدرتی وسائل پرتجاوزات کی اطلاع حکام کودینی چاہیے۔انہوں نے اسبات پرزوردیا کہ آیئے ہم ایک مضبوط،زیادہ محفوظ مستقبل کی تعمیرنو کے لیے متحد ہو جائیں۔

111

انہوں نے کہا کہ تھا کہ پچھلے ڈیڑھ سال سے، جن میں سے11 مہینے اس این سی حکومت کے ہیں، وہ ہاسٹل اور دفتر کی عمارت کیلئے زمین کی نشاندہی تک نہیں کرسکے۔سجادلون نے دعویٰ کیا کہ ضلع کپواڑہ کے لوگوں کے لیے یہ ایک نیا مخمصہ ہے۔

112

کی بہت سی ویڈیوزشیئر کرنے کے ساتھ سیاحوں نے سائٹ پر بھیڑ جمع کی۔گجرات کے ایک سیاح ارجن شکلا نے کہا”ہم یہاں آ کر خوش ہیں۔رافٹنگ سنسنی خیزتھی۔ہم نے سنا ہے کہ اسے کچھ مہینوں کیلئے معطل کردیا گیا تھا،اس لیے ہم اسے آزمانے کے لیے پرجوش تھے“۔ ان میں رام بن میں دگن ٹاپ، کٹھوعہ میں دھگر اورسلال، ریاسی میں شیوغار شامل ہیں۔ادھر جموں کے ضلع ریاسی میں ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوا کیونکہ آپریٹروں نے طویل وقفے کے بعد دریائے چناب میں رافٹنگ کو دوبارہ شروع کیا، جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد آبی کھیل سےلطف اندوز ہونے کے لیے اس مقام پرجمع تھی۔ریاسی بارادری میں رافٹنگ کیلئے مشہور ہے، جہاں چناب شاندار پہاڑوں اور جنگلاتی دریا کے کنارے بہتا ہے،جنگلاتی دریا کے کنارے بہتا ہے، جو ہزاروں ایڈونچر کے متلاشیوں کو راغب کرتا ہے۔آپریٹرسریندر سنگھ نے کہا”ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔ہم نے چناب میں کئی مہینوں کی معطلی کے بعدآج دوبارہ رافٹنگ شروع کی ہے۔ہمیں اسےدوبارہ شروع کرنے پرخوشی ہے۔“ادھر سیاحتی مقامات کھلنے کے بعد سیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑگئی ہے۔سوشل میڈیا پر تجربے کی بہت سی ویڈیوزشیئر کرنے کے ساتھ سیاحوں نے سائٹ پر بھیڑ جمع کی۔گجرات کے ایک سیاح ارجن شکلا نے کہا”ہم یہاں آکر خوش ہیں۔رافٹنگ سنسنی خیزتھی۔ہم نے سنا ہے کہ اسے کچھ مہینوں کیلئے معطل کردیا گیا تھا،اس لیے ہم اسے آزمانے کے لیے پرجوش تھے“۔ ان میں رام بن میں دگن ٹاپ، کٹھوعہ میں دھگر اور سلال، ریاسی میں شیوغار شامل ہیں۔ادھر جموں کے ضلع ریاسی میں ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوا کیونکہ آپریٹروں نے طویل وقفے کے بعد دریائے چناب میں رافٹنگ کو دوبارہ شروع کیا، جس میں سیاحوں کی بڑی تعداد آبی کھیل سےلطف اندوز ہونے کے لیے اس مقام پر جمع تھی۔ریاسی بارادری میں رافٹنگ کیلئے مشہور ہے، جہاں چناب شاندار پہاڑوں اور جنگلاتی دریا کے کنارے بہتا ہے، جو ہزاروں ایڈونچر کے متلاشیوں کو راغب کرتا ہے۔آپریٹر سریندر سنگھ نے کہا”ایڈونچر ٹورازم دوبارہ شروع ہوگیا ہے۔ہم نے چناب میں کئی مہینوں کی معطلی کے بعدآج دوبارہ رافٹنگ شروع کی ہے۔ ہمیں اسے دوبارہ شروع کرنے پرخوشی ہے۔“ادھر سیاحتی مقامات کھلنے کے بعدسیاحوں میں خوشی کی لہر دوڑگئی ہے۔سوشل میڈیا پر تجربے کی بہت سی ویڈیوزشیئر کرنے کے ساتھ سیاحوں نے سائٹ پر بھیڑ جمع کی۔گجرات کے ایک سیاح ارجن شکلا نے کہا”ہم یہاں آکر خوش ہیں۔رافٹنگ سنسنی خیزتھی۔ہم نے سنا ہے کہ اسے کچھ مہینوں کیلئے معطل کردیا گیا تھا،اس لیے ہم اسے آزمانے کے لیے پرجوش تھے“۔

آئی آئی سی ٹی نے کشمیر کی روایتی قالین صنعت کو مضبوط بنانے کیلئے

پلوامہ میں ریشمی قالین بُنائی کی تربیت شروع کی

پلوامہ ررانفوررانڈین انسٹی چیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) سری نگرنے کشمیر کی روایتی قالین صنعت کومضبوط بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت پلوامہ کے واکھر وان میں ریشمی قالین بُنائی کے دوماہ کے شارٹ ٹرم سکل اَپ گریڈیشن پروگرام کا آغاز کیا ہے۔یہ پروگرام نیشنل ہینڈی کرافٹس ڈیولپمنٹ پروگرام (این ایچ ڈی پی) کے تحت گورو شِشیہ ہست شلپ پرشکشن پروگرام (جی ایس ایچ پی پی) کے دائرے میں آتا ہے جسے مرکزی وزارت ٹیکسٹائلز کے ڈیولپمنٹ کمشنر (ہینڈی کرافٹس) کے دفتر نے منظور کیا ہے۔ڈائریکٹرآئی آئی سی ٹی زُبیراحمد نے ایک پریس بیان میں کہا کہ اس پروگرام کا مقصد جنوبی کشمیر میں ایک ہنر مندورک فورس تیار کرنا ہے جہاں قالین بافوں کی موجودگی نسبتاً کم ہے۔اُنہوں نے کہا،”یہ اقدام اس خطے کی قدیم بُنائی روایات کودوبارہ بحال کرنے اور برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس پروگرام کی ایک مخصوص خصوصیت کارپٹ کرافٹ میں ایک شلپ گورو ایوارڈ یافتہ کی شمولیت ہے جو براہِ راست شرکا کو تربیت فراہم کررہا ہے تاکہ اگلی جنریشن تک نایاب، اعلیٰ درجے کی بُنائی کی مہارت کی منتقلی کویقینی بنایا جا سکے۔اس وقت واکھر وان میں قائم نئے ایڈوانسڈ کارپٹ ٹریننگ سینٹر میں 30 رجسٹرڈ قالین کاریگر جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں،تربیت حاصل کررہے ہیں۔ڈائریکٹرآئی آئی سی ٹی نے مزید کہا،”یہ مرکز جدید ٹیکنیکل قالین لومز اور دیگرضروری سہولیات سے لیس ہے تاکہ شرکا کو پیشہ ورانہ سیکھنے کاماحول فراہم کیا جاسکے۔“شرکا کو تربیت میں پوری توجہ دینے کے لئے ہرایک 15,000 روپے (ماہانہ 7,500

جے کے آر ایل ایم 4 راکتوبر سے شیر کشمیر پارک سری نگر میں سارس میلہ کا انعقاد کرے گا

سری نگررر انفوررر جموں وکشمیر رورل لائیولی ہُڈ مشن (جے کے آر ایل ایم) کی جانب سے 4 راکتوبر سے 14 راکتوبر 2025 تک شیر کشمیر پارک سری نگر میں سارس میلہ منعقد کیا جارہا ہے۔سارس کشمیر ہندوستان کے رنگارنگ ذائقوں، ثقافت اور دیہی خواتین کی تخلیقی صلاحیتوں کا جشن ہے جوملک بھر کی خواتین کے ہنر اورمحنت کو اُجاگر کرے گا۔ اس میلے میں زائد از50 متحرک سٹال ہوں گے جن میں ہندوستان کے مختلف علاقوں کی مصنوعات پیش کی جائیں گی۔ ہرسٹال میں دیہی خواتین کاروباریوں کی تیار کردہ اشیاء اور روایات کی جھلک ہوگی جنہیں نیشنل رورل لائیولی ہُڈ مشن (این آر ایل ایم) کے تحت تربیت دے کرخود کفیل بنایا گیا ہے۔ اس میلے میں150 سے زیادہ دیہی خواتین کاروباری شخصیات اپنی کامیابیوں اور مصنوعات کے ساتھ شرکت کریں گی۔مشن ڈائریکٹر جے کے آر ایل ایم ڈاکٹر شہزا شرمانے کہا،”سارس میلہ صرف ایک تجارتی میلہ نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی ہمہ جہت ثقافتی تنوع، ہنر، کاروباری صلاحیت اور سماجی جذبے کاقومی جشن ہے۔ملک بھر سے دیہی خواتین دست کاروں اورفن کاروں کی شرکت اس کوایک منفرد اور بااختیار پلیٹ فارم بنائے گا۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اس میلے میں آنے والے لوگ ہندوستان کی دیہی ثقافت،فن پاروں اور ریاستوں کی منفرد

ازدفتر نائب تحصیلدار جڈی بل تحصیل جڈی بل سرینگر
عنوان: درخواست از جانب علی محمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ ساکنہ اصل نواکدل حال سید افضل شریف بھٹ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کاوالد متوفی محمد اسحاق بٹ ولد غلام مصطفیٰ بٹ جو کہ مورخہ 27/06/2025 کوفوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفیہ مذکورہ کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
غلام محمد بٹ	۵۸	پسر	
علی محمد بٹ	۵۴	---	
سلیمہ	۶۵	---	
فاطمہ	۶۱	---	

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفیہ کااور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پرمزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کوسرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یااعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیادگذرنے پرکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جڈی بل

ازدفتر نائب تحصیلدار جڈی بل تحصیل صفاکدل
عنوان: درخواست از جانب معراج الدین ولد عبدالعزیز ریشی ساکنہ راہ کالونی نورباغ نسبت اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کاوالد عبدالعزیز ریشی ساکنہ راہ کالونی نورباغ مورخہ 22/02/2021 کوفوت ہوچکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ متوفیہ مذکورہ کے وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ
گلزار احمد ریشی	۵۵	پسر	ڈرائیور
معراج الدین	۳۵	---	مزدوری
حسینہ بانو	۴۰	دختر	شادی شدہ

اس کے علاوہ مطابق رپورٹ متوفی کااور کوئی وارث جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پرمزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کوسرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یااعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیادگذرنے پرکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفاکدل

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام محی الدین ملہ ولد محمد قاسم ملہ ساکنہ موضع بدی بوگ ہاگرپورہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد سمیع ملا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع بدی بوگ ہاگرپورہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد سمیع ملہ مورخہ 16/04/2008 کو پیدا ہوا ہے۔اس نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیادگذرنے پرکوئی عذر یااعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

دنیا میں پہلی مرتبہ پودے کی پھپھوند سے انسان متاثر

کلکتہ: بھارت میں دنیا کا پہلا انوکھا طبی معاملہ رونما ہوا ہے جس میں پودے کی پھپھوند سے ایک شخص متاثر ہوا ہے اور اب بھی زیر علاج ہے۔ کلکتہ سے تعلق رکھنے والے 61 سالہ شخص کو کھانسی، نگلنے میں دقت، کمزوری اور آواز کے بھاری پن کی شکایت ہے۔ متعدد طبی ٹیسٹ کے بعد معلوم ہوا ہے کہ وہ ایک پودے پر اگنے والے فنجائی 'کونڈروسٹیریم پرپیوریم' کی انسانی منتقلی سے بیمار ہوا ہے۔ طبی تاریخ میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ بھی ہے۔ اس فنگس کی وجہ سے پودے متاثر ہوتے ہیں جنہیں 'پتے کی چاندی' (سلولیف ڈیزیز) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ پھپھوند بالخصوص پھولوں کے خاندان کے پودوں میں مرض کی وجہ بنتی ہے۔ اب یہی کیفیت انسانوں پر بھی اثرانداز ہوئی ہے۔ کرہ ارض پر دسیوں لاکھوں اقسام کی فنجائی پائی جاتی ہیں اور انسانی خلیات پر ان کے حملے کا یہ پہلا واقعہ ہے۔ اس میں پھپھوند خلیاتی سطح پر تباہی پھیلاتی ہے۔ اس مرض کو اپالو اسپتال کی سوما دتہ اور اجوائنی رے نے تشخیص کیا ہے۔ اس کا احوال جرنل آف میڈیکل مائیکولوجی میں شائع ہوا ہے جس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی جارہی ہے۔ فنگل انفیکشن انسانی خلیات پر حملہ کرتا ہے اور فیگو سائٹوسس' کے ذریعے خلیات کو نگلنا شروع کردیتا ہے۔ ماہرین نے اپنی تحقیق میں مریض کا سی ٹی اسکین دکھایا ہے جس میں گلے کے اطرافی غدود کو متاثرہ دیکھا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل سیاہ پھپھوند یا بلیک فنگس کی وبا بھی بھارت میں ہی سامنے آئی تھی جس سے اب تک 4500 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ ماہرین کا ابتدائی خیال ہے کہ آب وہوا میں تبدیلی اور بدلتے تناظر میں فنگس انسانوں پر حملہ آور ہورہی ہے جس پر تفصیلی تحقیق کی ضرورت ہے۔ MM

امرود کے حیرت انگیز طبی فوائد

ایسے افراد جو امراض قلب اور معدے کی مختلف بیماریوں کا شکار ہیں، انہیں امرود کا استعمال لازمی کرنا چاہیے۔ ماہرین کے مطابق، امرود بطور دوا اپنا کوئی ثانی نہیں رکھتا، اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے یہ پھل بہت لذیذ ہے۔ قوت ہاضمہ کو بہتر کرتا ہے اور امراض قلب سے بھی نجات دلاتا ہے، اس کے علاوہ یہ ذہنی امراض، بواسیر اور زکام سے چھٹکارا حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ جسم میں کولیسٹرول کو کنٹرول کرتا ہے جس کی وجہ سے دل کی کئی بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ جبکہ امرود قبض کے پرانے مریضوں کے لئے تو بہت ہی مفید پھل ہے، یہی نہیں بلکہ اس کے بیج پیٹ کے اضافی کیڑوں کو مارتے ہیں، تھوڑی سی کالی مرچ اور نمک لگا کر امرود کھانا زیادہ فائدہ مند رہتا ہے۔ کھانے سے پہلے امرود کھانا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے بھوک لگتی ہے لیکن کھانا کھانے کے بعد امرود کھانے سے قبض ہونے کا خدشہ ہے۔ امرود کا مزاج سرد ہے اس لئے ایسے افراد جنہیں موسم گرما میں نکسیر پھوٹنے کا عارضہ ہو، ان کے لئے امرود کا استعمال بہت بہترین ہے۔ یہ پھل انسانی جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے نہایت مفید پھل ہے۔ امرود میں اینٹی آکسیڈنٹس کی موجودگی کی وجہ سے یہ انسانی جسم میں خلیات کو محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے انسان پر جلدی بڑھاپے کے اثرات نمایاں نہیں ہوتے۔ اس میں لائیکوپین بھی پایا جاتا ہے، جو کہ جسم میں رسولیاں بننے سے روکتا ہے جس سے کینسر کے خدشات کم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ پھل ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی بہت مفید ہے کیونکہ یہ جسم میں شوگر کی مقدار کو کم کرتا ہے۔ سفید امرود کے مقابلے میں سرخی مائل گلابی امرود صحت کے لئے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ امرود سے پنیر، جیلی، جوس، شربت، جیم، کیک اور پڈنگ وغیرہ بھی بنائے جاتے ہیں۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ وٹامن سی کے حصول کے لئے سنگترہ یا مالٹا بہترین پھل ہیں لیکن امرود میں سنگترے کے مقابلے میں وٹامن سی زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ MM

پیدل چلیں۔ ذیابیطس کے امکانات کم کریں

عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے

ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ عام لوگوں کا روزانہ زیادہ قدم چلنا ان کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم کرتا ہے۔ امریکی ریاست ٹینیسی کے شہر نیش ول میں قائم ایک تحقیقی ادارے کے ڈاکٹر اینڈریو پیری کے مطابق سائنس دانوں نے جسمانی سرگرمی اور ٹائپ 2 ذیابیطس کے درمیان تعلق کی تحقیقات کیں۔ اس تحقیق میں محققین نے شرکاء کو برقی آلات پہنا کر اس سے اکٹھا ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو زیادہ وقت کسی نہ کسی جسمانی سرگرمی میں صرف کرتے ہیں ان کے ٹائپ 2 ذیابیطس میں مبتلا ہونے کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ مطالعے میں سامنے آنے والا ڈیٹا ذیابیطس کے خطرات میں کمی کے لئے روزانہ جسمانی سرگرمیوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس تحقیق میں نیشنل انسٹیٹیوٹس آف ہیلتھ کے 2010ء سے 2021ء کے درمیان آل آف اس ریسرچ پروگرام میں شامل 5600 افراد شریک ہوئے جن میں 75 فیصد خواتین تھیں۔ اس تحقیقی پروگرام کا مقصد 10 لاکھ سے زائد افراد کا اندراج کر کے اور کئی سالوں تک ان کا ڈیٹا اکٹھا کر کے انفرادی صحت کو بہتر کرنا ہے۔ چار سال سے زائد عرصے میں محققین کے سامنے 97 نئے ذیابیطس کیسز سامنے آئے۔ تحقیق میں معلوم ہوا کہ وہ لوگ جو روزانہ اوسطاً 10 ہزار 700 قدم (8 کلومیٹرز سے تھوڑا زیادہ فاصلہ) چلتے تھے ان میں 6000 قدم چلنے والوں کی نسبت ذیابیطس کے امکانات 44 فیصد کم تھے۔ یہ تحقیق حال ہی میں جرنل آف کلینکل اینڈوکرنولوجی اینڈ میٹابولزم میں شائع ہوئی ہے MM

بھٹا کھانے کے دن آگئے

اجناس میں مکئی ایک قدیم فصل ہے جس کی آٹے کی شکل میں روٹی بھی بنائی جاتی ہے اور موسم سرما میں سرسوں کے ساگ کے ساتھ اس کا تال میل تو غضب کا ذائقہ دیتا ہے۔ مکئی کا تیل بھی مفید مانا جاتا ہے۔ یہ خوردنی تیل وسیع تر مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مکئی کو ابال کر کھائیے یا بھٹا سالم بھون کے کھائیے، یہ سلاد میں ڈالئے، سوپ میں مرغی کے ساتھ شامل کرکے چکن کارن سوپ بنائیے یہ ہر شکل میں صحت بخش ہے۔ چین میں مکئی کا ٹھیک ٹھاک استعمال ہوتا ہے وہ اپنی دیگر ڈشز (سوپ کے علاوہ بھی) میں بھی مکئی کے دانے ڈالتے ہیں مگر پاک وہند میں جس طرح چھلیوں کو بھون کے کھانے کی روایت ہے وہ دنیا میں کم کم ہی دکھائی دیتی ہے۔ اہل مغرب مکئی سے کارن فلیکس بناتے ہیں جو صحت بخش ناشتے کے مینیو میں شامل ہے۔ مکئی کے طبی فوائد: مکئی سے ایک جزو Ethanol حاصل کیا جاتا ہے جو بہترین بائیوفیول ہے۔ اس میں موجود سفید مادے سے نہایت اعلیٰ قسم کا گلوکوز بنتا ہے۔ کارن فلیکس دراصل اسی پروسیس کا حصہ ہیں۔ اس میں مختلف غذائی اجزاء [] مثلاً فائبر، فاسفورس، میگنیز، سوڈیم، فولک ایسڈ، وٹامن B5 اور B1 پائے جاتے ہیں۔ خراب کولیسٹرول لیول کو کم کرنے کے لئے مکئی عمدہ غذائی علاج ہے۔ دل کے مریضوں کے لئے بہتر غذا ہے۔ مختلف اجناس اہمیت و افادیت رکھتے ہیں لیکن اگر وہ نمک کا استعمال کئے بغیر مکئی کھائیں تو مفید ہے۔ چونکہ اس میں فولک ایسڈ بھی ہے تو مادر شکم میں نشوونما پانے والے بچے کی ریڑھ کی ہڈی اور ذہنی افزائش کا عمل آسان ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ خون کی کمی کو بھی پورا کرکے ماں اور بچے کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ 100 گرام مکئی میں فولک ایسڈ کی مقدار 43 مائیکرو گرام ہوتی ہے۔ پرانی قبض کے مریضوں، موٹاپے کا شکار افراد، بواسیر کے مریضوں اور نظام ہاضمہ کی درستگی کے لئے مکئی کھائی جاسکتی ہے کیونکہ اس میں موجود فائبر وزن اعتدال میں رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں اس میں کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، فیٹ اور پانی بھی موجود ہے۔ میکسیکو کی روٹی: کہتے ہیں کہ دنیا میں مکئی کا پودا سب سے پہلے میکسیکو میں اگا تھا۔ میکسیکو کی خاص روٹی Tortilla مکئی کے آٹے سے تیار کی جاتی ہے جو نظام ہضم کے عمل میں مفید ہے۔ معدے اور آنتوں کے کینسر کے خطرے کو کم کرتی ہے۔ درج چارٹ میں مکئی میں موجود کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، فیٹ اور پانی کی شرح فیصد دی گئی ہے۔ کاربوہائیڈریٹس 71 فیصد پروٹین 9 فیصد فیٹ 2.8 فیصد پانی 12.5 فیصد مکئی میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس مثلاً Zeaxanthin اور Lutein اور وٹامن E بھی موجود ہیں۔ مکئی کا پیلا رنگ Lutein کی وجہ سے ہوتا ہے یہ اینٹی آکسیڈنٹ ہمارے جسم کو کینسر اور دل کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ قوت مدافعت بڑھاتا ہے۔ لہٰذا مکئی کے موسم میں تازہ مکئی کھانی ضروری ہے۔ MM

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

سیب بہت زود ہضم پھل ہے، اسے روزانہ کھانا چاہیے

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں، البتہ انہیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ سیب ایک مانع تکسید (Antioxidant) پھل ہے۔ اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔ سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ اس میں موجود پولی فینالز (Polyphenols) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لاکر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں، اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (Flavonoids) بھی فالج کے خطرے کو کم کردیتے ہیں۔ سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔2 کا خطرہ کم بھی ہو سکتا ہے۔ سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔ یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔ اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (Pectin) بھی پایا جاتا ہے، جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے، جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔ MNN

تیز قدمی یا چھل قدمی

یہ جم جانے سے کہیں بہتر تجویز ہے

اگر آپ کا وزن تیزی سے بڑھ رہا ہے تو دوڑنے کو اپنا معمول بنالیں۔ دوڑ یا جاگنگ، وزن کم کرنے کا سب سے آسان اور آزمودہ طریقہ ہے۔ اس لئے جم کے گھٹے ہوئے ماحول سے نکلیں اور صبح سویرے کسی نزدیکی پارک میں جاکر تازہ ہوا کا لطف لیں۔ اس طرح نہ صرف فٹ رہیں گے بلکہ جم کی فیس بھی بچ جائے گی، تاہم جاگنگ شروع کرنے سے پہلے کچھ اہم باتیں ذہن میں رکھنا ضروری ہیں۔

دوڑ کی تیاری

جب جاگنگ کرنے کا تہیہ کرلیا تو جاگرز کے ایک عدد جوڑے کی ضرورت ہوگی۔ اگر آپ کینوس شوز میں آرام محسوس کرتی ہیں تو وہ پہن لیں مگر کبھی بھی بہت زیادہ پھنسے ہوئے جاگرز یا کینوس شوز پہن کر تیز قدمی یا دوڑ نہ کریں ہمارے ساتھ مشکل یہ ہے کہ ہم اوپر اور سامنے سے جوتوں کی ساخت دیکھتے ہیں۔

کپڑے بھی ایسے پہنیں جن میں آرام محسوس کرتی ہوں۔

اس مقصد کے لئے سادہ سوتی لباس بہتر انتخاب اس لئے ہے کہ اس میں پسینہ جذب ہوتا ہے۔

درست طریقہ

دوڑتے وقت جسم کو اکڑانے کی ضرورت نہیں۔ قدرتی انداز میں جسم ڈھیلا چھوڑ دیں۔ دوڑتے ہوئے بازوؤں کو سہولت کے ساتھ مسلسل آگے پیچھے حرکت دیتی جائیں اور جسم کو قدرے آگے کی جانب جھکا کر دوڑیں۔ اپنے پیروں کو زمین کے ساتھ رگڑ کر دوڑنے کے بجائے پنجہ اُٹھا کر آگے بڑھیں۔

اس طرح آپ کا پنجہ کسی گڑھے میں پھنسنے سے بھی بچا رہے گا۔ ٹانگوں کو بھی سخت نہ رکھیں کیونکہ اس طرح آپ کے گھٹنوں اور دوسرے جوڑوں پر زور پڑے گا جبکہ اپنے دھڑ کو سیدھا اور متوازن رکھیں۔ ٹھہرے بغیر دوڑتی چلی جائیں۔ رفتار بے شک کم رکھیں مگر جاگنگ تیز قدمی سے بہتر ورزش ہے۔

سانس کی ترتیب درست رکھیں

سانس لینے کی درست اور بہترین تکنیک یہ ہے کہ ناک کے ذریعے آکسیجن اندر لی جائے۔ پھیپھڑوں میں پوری طرح ہوا بھر لی جائے اور پھر سانس کو منہ کے ذریعے خارج کردیا جائے۔ اس طرح منہ سے سانس خارج کرنے کے نتیجے میں آپ کم سے کم تردد اٹھا کر زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج کرسکیں گی۔

دوڑنے سے قبل جسم کو پھیلائیں

جسم کو پھیلا کر انگڑائی لے کر عضلات کو دوڑنے کے لئے متحرک کیا جاتا ہے۔ اس طرح تمام پٹھے کھل جاتے ہیں۔

سب سے زیادہ اہم ٹانگوں کے عضلات ہوا کرتے ہیں جنہیں Stretch کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ کسی دیوار سے چند فٹ کے فاصلے پر کھڑی ہوجائیں اور ٹانگ دیوار پر ٹکا کر اسے Push کریں پھر اسی دیوار پر ٹانگ ٹکاتے ہوئے دیوار کے ایک فٹ سے قریب ہو جائیں تاکہ آپ کی ٹانگ کے مسلز اچھی طرح کھنچ جائیں۔ اگر آپ ساحل سمندر پر جاگنگ کرسکیں تو یہ زیادہ مناسب جگہ ہے کیونکہ ریت پر دوڑنا آسان لگتا ہے۔

یہ نرم اور ہموار ہوتی ہے۔ اس لئے یہاں دوڑتے ہوئے کسی قسم کی چوٹ لگنے کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔ کنکریٹ سے بنے ہوئے راستوں پر دوڑنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے کیونکہ اس کی سطح سخت ہوتی ہے۔ اس طرح آپ کے مسلز اور جوڑوں پر زیادہ زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس قسم کے ناہموار راستوں پر دوڑتے ہوئے ایسے جوتے پہنیں جن میں مناسب پیڈز لگے ہوں۔

معلومات حاصل کریں

آپ نے جاگنگ شروع کی، بہت مناسب فیصلہ ہے لیکن اسے خاصی مدت تک معمول بنا لینا بھی کیوں ضروری ہے یہ اور ایسی کئی چھوٹی بڑی باتیں آپ کے لئے جاننا یوں بھی اہمیت رکھتا ہے تاکہ آپ مستقل مزاجی سے یہ آسان ورزش کرتی رہیں اور وزن کم کرنے کے ہدف کو پورا کرلیں۔

ایسی ویب سائٹس کا مطالعہ جاری رکھیں، ایسی کتابیں پڑھیں جنہیں فٹنس ایکسپرٹس نے ترتیب دیا ہو کیونکہ ماہرین کے تجربات اور ان کی رائے پڑھ کر بہت کچھ سیکھا جاتا ہے، غلطیاں درست کی جاسکتی ہیں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ورزش کی ابتداء کرنے کی تحریک حاصل کی جاسکتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر خاص ہدایت کرتے ہیں کہ انہیں روزانہ تیز قدمی کرنی چاہیے۔ MNN

ایٹلیٹیکو میڈرڈ فٹبال کلب نے رئیل میڈرڈ کو دبوچا

نئی دہلی (ایم این این): یہ ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی لیگ میں تیسری فتح ہے۔ اس کامیابی کے بعد ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹیم کی اسپینش فٹ بال لیگ لالیگا کے پوائنٹس ٹیبل پر چوتھی پوزیشن حاصل کر لی ہے اور اس کے ۱۲ پوائنٹس ہو گئے ہیں۔ اسپینش لیگ لالیگا کے دلچسپ مقابلوں کا سلسلہ اسپین میں جاری ہے۔ ایئر میٹرو پولیٹانو، میڈرڈ، اسپین میں کھیلے گئے میچ میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ اور ایٹلیٹیکو میڈرڈ فٹبال کلب کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹیم نے انتہائی شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے رئیل میڈرڈ کی ٹیم کو یکطرفہ ۲ کے مقابلے میں ۵ گول سے ہرا دیا۔ ایٹلیٹیکو میڈرڈ کی ٹیم نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ روبن لی نارمنڈ نے ۱۴ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے پہلا گول کر کے اپنی ٹیم ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو رئیل میڈرڈ کے خلاف ۰-۱ گول کی سبقت دلائی تاہم رئیل میڈرڈ کے کائلیان ایمباپے نے ۲۸ویں منٹ میں گول کر کے مقابلہ ۱-۱ گول سے برابر کر دیا اور پھر ارڈا گلر نے ۳۵ویں منٹ میں ایک گول کر کے رئیل میڈرڈ کو ایٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف ۱-۲ گول کی برتری دلا دی۔ ایٹلیٹیکو میڈرڈ کے کھلاڑیوں نے ہمت نہیں ہاری اور وقفے سے ٹھیک پہلے الیگزینڈر سورلوتھ نے ایک ہیڈر کے ذریعے گول کر کے مقابلہ ۲-۲ گول سے برابر کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی جولیان الواریز نے پنالٹی پر گول کر کے اپنی ٹیم ایٹلیٹیکو میڈرڈ کو ایک مرتبہ پھر رئیل میڈرڈ کے خلاف ۲-۳ گول کی برتری دلائی۔

انور علی اور مہیش سنگھ بنگلورو میں ہندوستانی فٹ بال کیمپ میں شامل ہوئے

نئی دہلی (ایم این این): بنگلورو میں ہندوستانی سینئر مردوں کی قومی فٹبال ٹیم کے کیمپ میں نئے کھلاڑیوں نے شمولیت اختیار کی ہے۔ انور علی اور مہیش سنگھ نورم کلب کی جانب سے ریلیز ہونے کے بعد ایسٹ بنگال سے ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ یہ جوڑی اب موجودہ اسکواڈ کے ساتھ ٹیم کی تربیتی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہے، جس میں اس وقت ۲۵ کھلاڑی ہیں۔ دریں اثنا، ہیڈ کوچ خالد جمیل نے کھلاڑیوں کی دستیابی سے متعلق چیلنجز پر روشنی ڈالی ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے ۹ اکتوبر (بیرون) اور ۱۴ اکتوبر (گوا میں گھر پر) سنگاپور کے خلاف ہندوستان کے اہم ایشیائی کپ کوالیفائر سے قبل تیاری کے کیمپ کے لیے ۳۰ ممکنہ کھلاڑیوں کا اعلان کیا

"میں ایشیا کپ کی اپنی میچ فیس ہندوستانی فوج کو دینا چاہتا ہوں": سوریہ کمار یادو

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دے کر ایشیا کپ جیت لیا۔ فتح کے بعد ہندوستانی ٹیم نے ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے صدر اور پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کر دیا۔ دریں اثنا، ہندوستانی ٹی ۲۰ کپتان سوریہ کمار یادیو نے ایک بڑا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اپنی پوری میچ فیس ہندوستانی مسلح افواج اور پہلگام دہشت گردانہ حملے سے متاثرہ خاندانوں کو عطیہ کریں گے۔ پاکستان کو شکست دینے کے بعد سوریہ کمار یادو نے کہا کہ میں ذاتی طور پر اس ٹورنامنٹ کیلئے اپنی پوری میچ فیس (تمام میچز) ہندوستانی فوج کو عطیہ کرنا چاہتا ہوں۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سوریہ کمار یادو نے ایشیا کپ ٹرافی نہ ملنے پر بھی ردعمل دیا۔ انہوں نے کہا کہ بطور ٹیم انہوں نے ٹرافی محسن نقوی سے قبول نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے انہیں نہیں بتایا، لیکن انہیں یقین ہے کہ ٹورنامنٹ جیتنے والی ٹیم ٹرافی کی مستحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے تمام کرکٹ کریئر میں میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کسی چیمپئن ٹیم کو ٹرافی حاصل کرتے ہوئے نہ دیکھا جائے، اور یہ بہت مشکل سے حاصل کی گئی ٹرافی تھی، یہ آسان نہیں تھا، ہم نے لگاتار دو دن میچ کھیلے، مجھے لگا کہ ہم واقعی اس کے مستحق ہیں۔ میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ ہندوستان کی جیت کے بعد، بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا نے ایک بیان جاری کیا جس میں ہندوستانی ٹیم کیلئے ۲۱ کروڑ روپے کے نقد انعام کا اعلان کیا گیا۔ بی سی سی آئی کے سیکریٹری نے کہا، "ہم ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی سے بہت خوش ہیں۔ ہم سپر ۴ گروپ مرحلے اور فائنل میں پاکستان کو شکست دینے پر اپنی ٹیم کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ تینوں میچ یک طرفہ تھے، اور ہم اپنے کھلاڑیوں اور سپورٹ اسٹاف کو ملک کا نام روشن کرنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "ہمیں اپنی ٹیم اور کرکٹ کے میدان پر ان کی عمدہ کارکردگی پر بہت فخر ہے۔ ہماری مسلح افواج نے بارڈر پر ایسا ہی کیا ہے، اب دبئی میں بھی وہی دہرایا گیا ہے۔ تو یہ ایک شاندار لمحہ ہے، ہم نے ہندوستانی ٹیم کو اکیس کروڑ روپے کا نقد انعام دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایشیا کپ: ہندوستانی ٹیم نے پاکستان کو فائنل میں دھول چٹائی

نئی دہلی (ایم این این): ایشیا کپ کے فائنل میں اتوار کو ہندوستانی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے روایتی حریف پاکستان کو شکست دے دی۔ ہندوستانی ٹیم نے پاکستان کو ۵ وکٹ سے شکست دے کر ریکارڈ ۹ویں مرتبہ خطاب جیت لیا۔ پاکستان نے پہلے کھیلتے ہوئے ۱۹.۱ اوور میں ۱۴۶ رن بنائے، جس کے جواب میں ہندوستانی ٹیم نے ۱۹.۴ اوور میں ۵ وکٹ کے نقصان پر ۱۵۰ رن بنا کر میچ جیت لیا۔ اس ایشیا کپ میں ہندوستان نے پاکستان کو تیسری مرتبہ شکست دی۔ ۱۴۷ رن کا ہدف حاصل کرنے اتری ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہیں رہا۔ اس کے اسٹار بلے باز ابھیشیک شرما پاکستان کے سامنے جلد آوٹ ہو گئے۔ انہوں نے ۵ رن بنائے۔ شبھمن گل بھی ۱۲ رن کا تعاون دے کر پویلین لوٹ گئے۔ کپتان سوریہ کمار یادو ایک بار پھر ناکام رہے اور ایک رن بنانے کے بعد آوٹ ہو گئے۔ اس کے تلک ورما اور سنجو سیمسن نے اننگز کو سنبھالا اور ٹیم کو فتح کے قریب تک پہنچایا۔ سنجو ۲۴ رن بنا کر آوٹ ہو گئے۔ ان کے بعد شیوم دوبے نے محاذ سنبھالا اور اننگز کو آگے بڑھایا۔ لیکن وہ بھی ٹیم کے ۱۳۷ رن کے اسکور پر آوٹ ہوئے۔ پویلین لوٹنے سے پہلے انہوں نے ۳۳ رن کا تعاون کیا۔ تلک ورما دوسرے کنارے پر ڈٹے رہے اور انہوں نے ٹیم کو فتح کی منزل تک پہنچا دیا۔ رنکو سنگھ نے ناٹ آوٹ ۴ رن بنائے اور تلک ورما نے ناٹ آوٹ ۶۹ رن بنائے۔ انہوں نے ۵۳ گیندوں کا سامنا کیا اور ۳ چوکے اور ۴ چھکے لگائے۔ پاکستان کی جانب سے فہیم اشرف نے ۳ وکٹ لئے۔ شاہین آفریدی اور ابرار احمد نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ اس سے قبل کلدیپ یادو (۴ وکٹ)، ورون چکرورتی، اکشر پٹیل، اور جسپریت بمراہ (۲-۲ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے اتوار کو ایشیا کپ کے فائنل میں پاکستان کو ۱۹.۱ اوور میں ۱۴۶ رن پر ڈھیر کر دیا۔ ہندوستانی کپتان سوریہ کمار یادو نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری پاکستان کو صاحبزادہ فرحان اور فخر زمان نے ٹھوس آغاز فراہم کیا۔ دونوں بلے بازوں نے پہلے وکٹ کے لیے ۸۴ رن جوڑے۔ ایک موقع پر، ایسا لگ رہا تھا کہ پاکستان ایک بڑا اسکور کھڑا کرے گا۔ ورون چکرورتی نے ۱۰ویں اوور میں صاحبزادہ فرحان کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ فرحان نے ۳۸ گیندوں پر ۵ چوکوں اور ۳ چھکوں کی مدد سے ۵۷ رن بنائے۔ اس کے بعد کلدیپ یادو نے ۱۳ویں اوور میں صائم ایوب (۱۴ رن) کو آوٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ محمد حارث (صفر) کو اکشر پٹیل نے آوٹ کیا۔ پاکستان کی چوتھا وکٹ ۱۵ویں اوور میں فخر زمان کی شکل میں گرا۔ انہیں ورون چکرورتی نے کلدیپ یادو کے ہاتھوں کیچ آوٹ کروایا۔ فخر زمان نے ۳۵ گیندوں پر ۲ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے ۴۶ رن بنائے۔ اس کے بعد پاکستان کے مڈل آرڈر اور ٹیلنڈرس ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے یکے بعد دیگرے پویلین لوٹنے لگے۔ ۲۰ویں اوور کی پہلی گیند پر بمراہ نے محمد نواز (۶) کو رنکو سنگھ کے ہاتھوں کیچ کراتے ہوئے پاکستان کی اننگز ۱۴۶ رن کے اسکور پر ختم کر دی۔

مانچسٹر سٹی، سنڈرلینڈ اور کرسٹل پیلس نے اپنے اپنے میچ جیت لئے

نئی دہلی (ایم این این): کرسٹل پیلس نے انگلش پریمیر لیگ کے ایک میچ میں انتہائی سخت مقابلے کے بعد دفاعی چیمپئن لیورپول کو شکست دے دی۔ مانچسٹر سٹی نے برنلے کو بآسانی ۱-۵ گول سے ہرا دیا جبکہ سنڈرلینڈ نے ناٹنگھم فاریسٹ کو سخت مقابلے کے بعد ۰-۱ گول سے شکست دی۔ انگلش پریمیر فٹبال لیگ کا ۳۴ واں سیزن انگلینڈ میں جاری ہے جس میں شائقین فٹ بال کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ سیلہرسٹ پارک، لندن کے مقام پر کھیلے گئے لیگ کے اہم میچ میں دفاعی چیمپئن لیورپول اور کرسٹل پیلس کی ٹیمیں آمنے سامنے تھیں جس میں کرسٹل پیلس کی ٹیم نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد دفاعی چیمپئن لیورپول کو ۱-۲ گول سے شکست دے دی۔ یہ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ای پی ایل میں پہلی شکست ہے۔ اسماعیلہ سار اور ایڈی نکٹیاہ نے ایک، ایک گول کر کے اپنی ٹیم کرسٹل پیلس کو فتح دلائی۔ لیورپول کی جانب سے واحد گول فیڈریکو چیسا نے میچ کے ۸۷ویں منٹ پر اسکور کیا۔ اس فتح کے بعد کرسٹل پیلس کی ٹیم کے ۱۲ پوائنٹس ہو گئے ہیں اور وہ ٹیبل پر دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہے۔ اتحاد اسٹیڈیم، مانچسٹر میں کھیلے گئے میچ میں میزبان مانچسٹر سٹی کی ٹیم نے برنلے کو بآسانی ۱-۵ گول سے ہرا دیا۔ میکسم ایسٹیو اور ارلنگ ہالینڈ نے ۲-۲ جبکہ میتھیس نیونس نے ایک گول کر کے اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ مانچسٹر سٹی کی ای پی ایل میں تیسری فتح ہے۔ برنلے کی جانب سے واحد گول جیڈن انتھونی نے اسکور کیا۔ ایک اور میچ میں سنڈرلینڈ اور ناٹنگھم فاریسٹ کی ٹیمیں دی سٹی گراؤنڈ، ناٹنگھم کے مقام پر نبرد آزما تھیں جس میں سخت مقابلے کے بعد سنڈرلینڈ کی ٹیم نے میزبان ناٹنگھم فاریسٹ کی ٹیم کو ۰-۱ گول سے شکست دے دی۔ سنڈرلینڈ کی جانب سے میچ کا واحد گول عمر الڈریٹ نے میچ کے ۳۸ویں منٹ پر اسکور کیا تھا۔ واضح رہے کہ دفاعی چیمپئن لیورپول کی ٹیم اب بھی سب سے زیادہ ۱۵ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہے،

متھن منہاس بی سی سی آئی کے صدر، آر پی سنگھ سینئر مردوں کی سلیکشن کمیٹی میں

نئی دہلی (ایم این این): بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اتوار کو سابق رنجی ٹرافی کرکٹر متھن منہاس کو اپنا نیا صدر مقرر کیا۔ وہ تجربہ کار روجر بنی کی جگہ لیں گے۔ مردوں کی قومی ٹیم کی سلیکشن کمیٹی میں سابق کرکٹرس پرگیان اوجھا اور آر پی سنگھ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ دہلی کی امیتا شرما کو ممبئی کی سلکشنا نائک اور حیدرآباد کی سرونتی نائیڈو کے ساتھ خواتین کی سلیکشن کمیٹی کی چیئر پرسن مقرر کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، ایس شرت کو جونیئر سلیکشن پینل کا چیئر پرسن مقرر کیا گیا ہے۔ شرتھ ۲۰۲۳ء سے سینئر پینل کا حصہ تھے۔ منہاس کے متفقہ طور پر صدر منتخب ہونے کے بعد اس فیصلے کا باضابطہ اعلان کیا گیا۔

ملائیشیا کے عبداللطیف روملی کی گولڈ میڈلز کی ہیٹ ٹرک

نئی دہلی (ایم این این): اتوار کو جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں ملائیشیا کے عبداللطیف روملی نے ورلڈ پیرا چیمپئن شپ میں مردوں کے لانگ جمپ ٹی ۲۰ ایونٹ میں ۷.۶۷ میٹر کے عالمی ریکارڈ کے ساتھ گولڈ میڈلز کی ہیٹ ٹرک مکمل کی جبکہ یوکرین کے ویلادیمیر نومارینک نے ٹی ۲۰ کے مردوں کے مقابلوں دوسری کوشش کے ساتھ عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ملائیشیا کے عبداللطیف روملی نے ورلڈ چیمپئن شپ میں مردوں کے لانگ جمپ ٹی ۲۰ ایونٹ میں ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ عالمی ریکارڈ ہولڈر ۲۴ سالہ نوجوان کے لیے سونے کی کان ثابت ہوا جنہوں نے ۵ طلائی تمغے اور ایک چاندی کے تمغے جیت کر ایونٹ میں چھائے رہے۔ انہیں دبئی میں ۲۰۱۹ء میں ورلڈ چیمپئن شپ میں صرف ایک بار شکست ہوئی ہے۔ وہیں بلغاریہ کے روزدی نے اتوار کی صبح انڈین آئل نئی دہلی ورلڈ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ ۲۰۲۵ء میں مردوں کے شاٹ پٹ ایف ۵۵ ایونٹ میں اپنا لگاتار چھٹا طلائی تمغہ جیتا۔ ۱۲.۹۴ میٹر کے عالمی ریکارڈ تھرو کے ساتھ ان کی غالب کارکردگی اس سیزن میں قائم کیے گئے تین عالمی ریکارڈوں میں سے ایک تھی۔ لیجنڈ سمجھے جانے والے ۴۳ سالہ رزدی نے اپنی آخری کوشش میں ۱۲.۹۴ میٹر پر لوہے کی گیند (شاٹ پٹ) پھینک کر دو سال قبل پیرس میں ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں ۱۲.۶۹ میٹر کے اپنے ریکارڈ کو بہتر کیا۔ سربیا کے نیبوجا ڈورچ نے ۶ بار ۱۲ میٹر سے زیادہ تھرو کیا،

سواتیک کی چائنا اوپن میں ناقابل شکست مہم جاری

نئی دہلی (ایم این این): عالمی نمبر دو پولینڈ کی ایگا سواتیک نے سینچر کو اپنی چائنا اوپن مہم کا شاندار آغاز کیا۔ انہوں نے خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں گھریلو کھلاڑی یوآن یوکو ۲-۶، ۳-۶ سے شکست دے کر ڈائمنڈ ٹینس سینٹر میں اپنا ناقابل شکست ریکارڈ برقرار رکھا۔ ۲۴ سالہ سواتیک پہلے سیٹ میں ناقابل تسخیر اور انہوں نے ۳ بریک کے ساتھ ہی ۶ گیمز جیت کر بیس لائن پر دبدبہ قائم رکھا۔ یہ بیجنگ میں اس کے شاندار ریکارڈ کی ایک اور مثال ہے کیونکہ انہوں نے ۲۰۲۳ء میں اپنا پہلا ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ ۸۵ ویں نمبر کی ۲۵ سالہ یوآن نے دوسرے سیٹ میں سخت مقابلہ کیا۔ چینی کھلاڑی نے ابتدائی گیم میں سروس بریک کر کے ۰-۱ کی برتری حاصل کی لیکن ٹاپ سیڈیڈ نے تیزی سے مقابلہ کرتے ہوئے لگاتار ۳ گیمز جیت کر ۱-۳ کی برتری حاصل کی۔ مقامی مضبوط دعویدار نے چھٹے اور ۸ویں گیمز میں اپنی سروس بچائے رکھی، کئی بریک پوائنٹس بچائے اور ہوشیار ڈراپ شاٹ سے شائقین کو پرجوش کر دیا۔ لیکن سواتیک نے کنٹرول نہیں چھوڑا، اپنی شاندار سروس کا استعمال کرتے ہوئے سیٹ ۳-۶ سے اپنے نام کر لیا اور میچ جیت لیا۔ سواتیک نے ۲۰۲۵ء سیزن کا شاندار مظاہرہ کیا ہے، جس میں اس موسم گرما میں ان کا ومبلڈن خطاب بھی شامل ہے، جہاں انہوں نے امنڈا انسیموا کو دو سیٹوں میں شکست دی اور حال ہی میں کوریا اوپن میں ان کی جیت بھی شامل ہے۔ ۶ بار کی گرینڈ سلیم چیمپئن، چائنا اوپن میں دوسری بار حصہ لے رہی ہیں، لیکن وہ اس مقابلے میں غیر مفتوح ہیں اور چینی راجدھانی میں ایک اور خطاب کے لیے کوشش کر رہی ہیں۔ سواتیک کا اگلا مقابلہ کولمبیا کی کیمیلا اوسوریو سے ہے، جنہوں نے ۲۸ویں سیڈ انا کالنسکایا کو ۶-۱، ۴-۶، ۶-۴ سے ہرا کر آخری ۳۲ میں داخلہ حاصل کیا۔ اس سے پہلے اسی کورٹ پر چوتھی سیڈ یافتہ میرا اینڈریوا نے چین کی جھولن کو ۶-۲، ۶-۲ سے آسانی سے ہرا کر تیسرے دور میں داخلہ حاصل کیا۔ اینڈریوا نے پہلے سیٹ میں دو بار سروس بریک کی اور ۴-۱ کی برتری بنائی، پھر ۶-۲ سے سیٹ اپنے نام کیا۔

میناکشی چودھری فورس 3 میں جان ابراہم کی ہیروئن

نئی دہلی (ایم این این): ۹ سال کے بعد جان ابراہم اپنی فلم فورس ۳ پر کام شروع کرنے والے ہیں۔ اس کے بارے میں گزشتہ ۳ برسوں سے بحث ہو رہی تھی۔ ۲۰۲۲ء میں یہ خبر آئی کہ جان ابراہم نے فورس فرنچائزی کے حقوق حاصل کر لیے ہیں اور وہ اپنی تیسری قسط ریلیز کرنے والے ہیں، اس نے مداحوں کے تجسس کو بڑھا دیا تھا۔ لیکن پچھلے ۳ برسوں سے، فلم انڈسٹری میں فورس ۳ کے حوالے سے بہت کم خبریں رہی ہیں۔ اب اس فلم کے حوالے سے ایک بڑی اپ ڈیٹ سامنے آئی ہے۔ درحقیقت فورس ۳ کے لیے ہیروئن کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ پنک ولا کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق، پری پروڈکشن کے بعد، فورس ۳ کے بنانے والے پوسٹ پروڈکشن شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ شوٹنگ نومبر میں شروع ہوگی اور اس بار جان ابراہم اپنی ہیروئن کے ساتھ ایکشن موڈ میں نظر آئیں گے۔

غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ نسل کشی سے کم نہیں: جینیفر لارنس

نئی دہلی (ایم این این): ہالی ووڈ اداکارہ اور آسکر ایوارڈ یافتہ اسٹار جینیفر لارنس نے جمعہ کو سان سیباسٹین فلم فیسٹیول میں ایک پریس کانفرنس کے دوران غزہ میں جاری تنازع پر کھل کر بات کی اور اسے "نسل کشی سے کم نہیں" قرار دیا۔ لارنس اپنی نئی فلم "ڈائی مائی لو" کی تشہیر اور فیسٹیول کے ڈونوسٹیا ایوارڈ وصول کرنے کیلئے اسپین میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ "میں خوفزدہ ہوں اور یہ افسوسناک ہے۔ جو کچھ ہو رہا ہے وہ نسل کشی سے کم نہیں اور یہ ناقابل قبول ہے۔ میں اپنے بچوں کیلئے، اپنے تمام بچوں کیلئے خوفزدہ ہوں۔" امریکی سیاست پر بات کرتے ہوئے لارنس نے عوامی گفتگو کے موجودہ معیار پر گہری مایوسی ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ افسوسناک ہے کہ آج امریکہ میں پروان چڑھنے والے بچوں کیلئے سیاست میں کوئی صداقت، ہمدردی یا سچائی باقی نہیں۔ جب دنیا کے ایک کونے میں ہونے والے المیے کو نظر انداز کیا جاتا ہے تو زیادہ دیر نہیں لگتی کہ وہ بحران آپ کے دروازے پر بھی آ جائے۔" "ہنگر گیمز" کی اداکارہ نے زور دیا کہ فنکاروں سے عالمی بحرانوں کو حل کرنے کی توقع نہیں کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ "میری خواہش ہے کہ میں اس پیچیدہ اور شرمناک صورتحال کو بدلنے کیلئے کچھ کر سکتی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے الفاظ اکثر سیاستدانوں کے ہاتھوں محض بیان بازی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔" لارنس نے مزید کہا کہ عوام کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اصل ذمہ دار کون ہیں اور انہیں کب جوابدہ بنانا ہے اور ووٹ دینا ہے۔ ان کے مطابق، فنکاروں کی آزادی اظہار کو سیاست کے بوجھ تلے دبانا نہیں چاہئے۔ انہوں نے امریکہ میں بڑھتی ہوئی سیاسی تقسیم کے تناظر میں اظہار رائے کی آزادی کی اہمیت پر بھی زور دیا، اور کہا کہ "ہم ایک دوسرے کی کہانیاں دیکھ سکتے ہیں، جڑ سکتے ہیں اور سیکھ سکتے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,